Daily "ITTEFAQ NEWS" Karachi

ہم تو مٹ جائیں گے اے وطن لیکن تو نے قائم رہنا ہے قیامت کی سحر ہونے تک

روزنامہ اتفاق نیوز کراچی

چیف ایڈیٹر: فیض الحسن

website : www.ittefaqnews.com

dailyittefaqnews1@gmail.com

رجسٹرڈ نمبر MC-1432

جلد نمبر 14 | ہفتہ 28 دسمبر 2024، 25 جمادی الثانی 1446ھ | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 210

سانحہ 9 مئی: ایک شخص کی غلطی کی قیمت قوم نے اپنے خون سے ادا کی، ISPR

9 مئی کے واقعات کا کوئی قانونی، اخلاقی جواز نہیں ہے، پروپیگنڈے کی بنیاد رکھنے والے ہی 9 مئی واقعات کے اصل ملزم ہیں، ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل احمد شریف

فوج میں کوئی شخص ذاتی فائدے کیلئے سیاسی ایجنڈے کو پروان چڑھائے تو خود احتسابی کا نظام حرکت میں آتا ہے، جی ایچ کیو میں طویل پریس کانفرنس سے خطاب

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) ڈائریکٹر جنرل) ڈی جی (انٹر سروسز پبلک ریلیشن) آئی ایس پی آر (لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے 9 مئی سے جڑے منصوبہ سازوں کو سزاوں تک انصاف نہیں ہوگا، انصاف کا سلسلہ 9 مئی کے منصوبہ سازوں کو کیفرکردار تک پہنچانے تک جاری رہے گا۔جنرل ہیڈ کوارٹرز) جی ایچ کیو (راولپنڈی میں اپنی طویل پریس کانفرنس کے آغاز پر ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ وہ 2024 کے اہم معاملات خاص طور پر قومی سلامتی، بدلتی علاقائی صورتحال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ہم ایسا حل چاہتے ہیں جو سب کو قابل قبول ہو، بیرسٹر سیف

امید ہے کرم میں فریقین ایک دو دن میں معاہدے پر دستخط کردیں گے، مشیر اطلاعات کے پی

پشاور (بیورو رپورٹ) مشیر اطلاعات ونشریات بیرسٹر سیف نے کہا ہے کہ کرم میں قیام امن کیلئے کوہاٹ میں اس وقت بھی فریقین میں جرگہ جاری ہے، توقع ہے دونوں فریقوں کی رضامندی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

18 سال کے بعد شناختی کارڈ نہ بنوایا تو 6 ماہ کی قید یا بھاری جرمانہ، نادرا کا انتباہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان میں ہر شہری کے لیے 18 سال کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

رواں سال قومی خزانے میں 70 ارب روپے آئیں گے، وزیراعظم

گزشتہ برسوں میں بینکوں نے بے پناہ منافع کمایا، 22.5 فیصد تک پالیسی ریٹ تھا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) رواں سال قومی خزانے میں 70 ارب روپے موصول ہوں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس ہو رہا ہے

امریکی بیان: عمران خان بہانہ میزائل پروگرام نشانہ ہے، بلاول بھٹو

عمران خان سے متعلق بیان دینے والوں کا اصل نشانہ ہمارا ایٹمی پروگرام، میزائل ٹیکنالوجی ہے، ملک ایک ایسی جگہ پر کھڑا ہے جہاں مسئلے ہی مسئلے ہیں، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی

دہشت گردی کا بحران ایک دفعہ پھر سر اٹھا رہا ہے، بیرونی سطح پر بہت سارے امتحان آنے والے ہیں، ہم نہ سلیکٹڈ اور نہ فارم 47 والے ہیں، حکومت کیساتھ معاہدے پر ابھی تک عمل نہیں ہوا

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلزپارٹی) پی پی پی (کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے ملک کو درپیش عالمی امتحانات سے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو لوگ پاکستان کے حوالے بیانات دے رہے ہیں انہیں کسی قیدی سے کوئی سروکار نہیں بلکہ عمران بہانہ ہے اور نشانہ پاکستان کا ایٹمی پروگرام اور میزائل ٹیکنالوجی ہے۔گڑھی خدابخش میں بینظیر بھٹو کی برسی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بینظیر بھٹو غریب عوام، پسماندہ علاقوں، ملک کے کمزور طبقے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

جنگ، تشدد اور جارحیت کسی مسئلے کا حل نہیں، اسد قیصر

افغان معاملے پر پختونخوا کی سیاسی قیادت پر مشتمل جرگہ بنا کر آگے بڑھا جائے، سابق اسپیکر قومی اسمبلی

وفاقی حکومت افغانستان کے معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے، پاکستان تحریک انصاف کے سینئر رہنما کا بیان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پی ٹی آئی رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ افغان معاملے پر خیبرپختونخوا کی سیاسی قیادت پر مشتمل جرگہ بنا کر آگے بڑھا جائے۔ افغانستان کے معاملے پر اپنے ویڈیو بیان میں پی ٹی آئی رہنما اسد قیصر نے کہا کہ افغانستان کے ساتھ موجودہ صورت حال پر ہمیں گہری تشویش ہے۔دونوں ممالک کو اس صورت حال کو مذاکرات اور سفارتی چینل کے ذریعے حل کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ افغانستان کے ساتھ ہمارا دینی و خونی رشتہ اور گہرے روابط ہیں۔ مسائل کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ موجودہ صورت حال خطے میں عدم استحکام پیدا کرسکتی ہے۔اسد قیصر کا کہنا تھا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

اسلام آباد، وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی سیکٹر C-14 میں نئے تعمیراتی کام کا جائزہ لے رہے ہیں

مشکلات نئی نہیں، ملک کو مسائل سے نکالیں گے، آصف زرداری

اگر کوئی سپر پاور ہے تو اللہ تعالیٰ ہی سپر پاور ہے، آپ سے بھی کہتا ہوں کہ کوئی پرواہ کرنے کی ضرورت نہیں، ان سب کو میں دیکھ لوں گا

آپ کو خوش خبریاں دیں گے، یہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، ہم ہر چیز کو سنبھالیں گے اور ہر چیز کو ٹھیک رکھیں گے، گڑھی خدابخش میں خطاب

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) صدرمملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ اگر کوئی سپر پاور ہے تو اللہ تعالیٰ ہی سپر پاور ہے، مشکلات ہیں مگر میرے لیے نئی نہیں ہیں، مشکلات سے پاکستان کو نکالیں گے۔گڑھی خدابخش میں بے نظیر بھٹو کی برسی کے موقع پر منعقدہ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے صدرمملکت آصف علی زرداری نے حاضرین سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ اگر آج دوبارہ صدر ہوں تو یہ آپ کی دعائیں، بی بی کی دعائیں، اور پارٹی کی طاقت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے 45 سالہ بعد بھٹو صاحب کا فیصلہ ریورس کرواکر ثابت کردیا کہ وہ ایک عدالتی قتل تھا، اور اب یہ عدالتی قتل ہی سمجھا جائے گا۔صدرمملکت نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

TTP کیخلاف افغان حکومت کو فیصلہ لینا ہوگا، دوعملی نہیں چلے گی، وزیراعظم

افواج پاکستان اور قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں دہشت گردی کے خلاف پوری طرح صف آرا ہیں اور سب نے دیکھا کہ کچھ دن پہلے بہت بڑا حادثہ ہوا

ہمارے لیے ریڈلائن ہے کہ ٹی ٹی پی افغانستان سے کسی صورت میں بھی آپریٹ کرے، ہم اپنا دفاع کریں گے، شہباز شریف کا وفاقی کابینہ اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ افغان حکومت کو ٹی ٹی پی کیخلاف ٹھوس پالیسی اپنانا ہوگی، دوعملی نہیں چلے گی۔وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ افواج پاکستان اور قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں دہشت گردی کے خلاف پوری طرح صف آرا ہیں اور سب نے دیکھا کہ کچھ دن پہلے بہت بڑا حادثہ ہوا، جس میں 16 ایف سی کے جوان شہید ہوئے اور کل ہی شمالی وزیرستان میں خوارج کو جہنم واصل کیا گیا، تاہم اس کے نتیجے میں ایک میجر شہید ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ افغانستان ہمارا ہمسایہ اور برادر ملک ہے، ہماری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

فضل الرحمن کا مطالبہ تسلیم، مدارس رجسٹریشن بل منظور

وفاقی کابینہ کا اجلاس وزیراعظم کے زیرصدارت ہوا، اجلاس میں وفاقی کابینہ نے وزارت قانون وانصاف کی سفارش پر سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 میں ترامیم کی منظوری دیدی

وفاقی کابینہ نے جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کا دیرینہ مطالبہ تسلیم کرتے ہوئے مدارس رجسٹریشن پر صدارتی آرڈیننس جاری کرنے کی منظوری دیدی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وفاقی کابینہ نے مولانا فضل الرحمان کا مطالبہ تسلیم کرتے ہوئے مدارس رجسٹریشن آرڈیننس جاری کرنے کی منظوری دے دی۔وفاقی کابینہ کا اجلاس وزیراعظم کے زیرصدارت منعقد ہوا۔اجلاس میں وفاقی کابینہ نے وزارت قانون و انصاف کی سفارش پر سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 میں ترامیم کی منظوری دے دی۔کابینہ نے جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کا دیرینہ مطالبہ تسلیم کرتے ہوئے مدارس رجسٹریشن پر صدارتی آرڈیننس جاری کرنے کی منظوری دے دی۔وفاقی کابینہ نے ریونیو ڈویژن کی سفارش پر انکم ٹیکس آرڈیننس 2024 میں بینکنگ کمپنیز کے حوالے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

پیپلز پارٹی بھیک مانگ کر وزیراعظم نہیں بنائے گی، خورشید شاہ

پیر صاحب پگارا ایسی باتیں نہ کریں، پیر صاحب کا احترام ہے، لیکن ان باتوں کی اہمیت نہیں ہے، رہنما پیپلز پارٹی

ملک کے مسائل کی خاطر پیپلز پارٹی مسلم لیگ ن کے ساتھ ہے، سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی کا احترام ہے

سکھر (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلزپارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی سید خورشید شاہ نے اپنی رہائش گاہ پر میڈیا سے گفتگو کے دوران کہا کہ پیپلزپارٹی بھیک مانگ کر وزیراعظم نہیں بنائے گی، پیر صاحب پگارا ایسی باتیں نہ کریں، پیر صاحب کا احترام ہے، لیکن ان باتوں کی اہمیت نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری وزیراعظم ضرور بنیں گے، پیپلز پارٹی چاہیے تو بلاول بھٹو زرداری کل بھی وزیراعظم بن سکتے ہیں، ہم بھیک مانگ کر 70 ووٹوں پر کمزور وزیراعظم نہیں بنیں گے، ملک کے مسائل کی خاطر پیپلز پارٹی مسلم لیگ ن کے ساتھ ہے، سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی کا احترام ہے، شاہد خاقان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

چیئرمین PAC کا انتخاب آئندہ ہفتے ہر صورت ہوگا، اتحادی

طارق فضل نے 4 ممبران کا پینل بھجوانے کیلئے پی ٹی آئی کے عامر ڈوگر کو تیسرا خط لکھ دیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومتی اتحاد کا چیئرمین پی اے سی کا انتخاب آئندہ ہفتے ہر صورت کروانے کا فیصلہ کرلیا۔پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی تشکیل مسلسل التوا کا شکار ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

گورنر سندھ کا صوبہ کو آئی ٹی کا مرکز بنانے کا مشن جاری

گورنر ہاؤس میں 50 ہزار نوجوان آئی ٹی کے جدید کورسز کررہے ہیں، ترجمان گورنر ہاؤس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری کا صوبہ کو آئی ٹی کا مرکز بنانے کا مشن جاری ہے۔اس ضمن میں گورنر انیشیٹیوز کے تحت گورنر ہاؤس میں 50 ہزار نوجوان آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

ڈومیسائل کی وجہ سے عمران خان سے ڈیل ہو جائے گی، خالد مقبول

رہائی عدالت سے ہوسکتی ہے، اس کیلئے کسی اور سے بات کرنے کی ضرورت نہیں، چیئرمین ایم کیو ایم پاکستان

آج کا ملک کا بحران 2018 کے الیکشن کی وجہ سے ہے، موجودہ بحران کی وجہ سے 2024 کے الیکشن نہیں ہیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے چیئرمین اور وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے توقع ظاہر کی ہے کہ حکومت جیل میں بند سابق وزیراعظم عمران خان کے ساتھ ڈومیسائل کی وجہ سے ڈیل تک پہنچ جائے گی کہ آج کا ملک کا بحران 2018 کے الیکشن کی وجہ سے ہے، موجودہ بحران کی وجہ سے 2024 کے الیکشن نہیں ہیں۔خصوصی گفتگو کرتے ہوئے خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ میں پیشین گوئیوں پر یقین نہیں رکھتا تاہم عمران خان کو جانتا ہوں اور ان کی قدر کرتا ہوں کیونکہ ان کے پاس ڈومیسائل ہے اور یہ انہیں زیادہ دیر تک جیل کی سلاخوں کے پیچھے نہیں رہنے دے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

برنس روڈ پر SBCA کی جانب سے خستہ حال قرار دینے والی عمارت میں دکانیں اور رہائشگاہیں قائم ہیں

احتساب سے محفوظ کرپٹ بلڈنگ افسران بدمعاش بن گئے، اورنگزیب شہزاد

بدعنوانیوں کی نشاندہی پر معطل بلڈنگ انسپکٹر کا صحافی پر تشدد غنڈہ گردی کی دلیل ہے، حکمران نوٹس لیں

قلم کو خاموش کرانے کیلئے اوچھے ہتھکنڈوں سے مرعوب ہوئے بغیر عوامی مفادات کے تحفظ کیلئے صحافتی خدمات ادا کرتے رہیں گے

غیر قانونی تعمیرات کی سرپرستی اور پردہ پوشی کرنے والے ملک وقوم کے دشمن ہیں، کنوینئر ایکشن کمیٹی اگینسٹ الیگل کنسٹرکشنز

کراچی (نمائندہ خصوصی) احتساب سے محفوظ کرپٹ بلڈنگ افسران بدمعاش بن گئے ہیں، یہ بات کنوینئر ایکشن کمیٹی اگینسٹ الیگل کنسٹرکشنز اورنگزیب شہزاد نے روزنامہ وائس آف سٹی کراچی سے وابستہ قلمکار شہریار قریشی پر معطل بلڈنگ انسپکٹر سجاد کی جانب سے تشدد کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

پاکستان ریلوے نے مزید مسافر گاڑیاں رابطہ ایپ پر شفٹ کرنے کی تیاری کرلی، نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان ریلوے نے مزید مسافر گاڑیاں رابطہ ایپ پر شفٹ کرنے کی تیاری کرلی، نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا۔ ریلوے نے مزید مسافر گاڑیوں کو رابطہ ایپ پر منتقل کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے جن میں لاہور کراچی کے مابین چلنے والی قراقرم ایکسپریس اور پاک بزنس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

لیاری فوٹولین میں سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو کی برسی کے موقع پر پی پی کی خواتین کارکنان چراغاں کررہی ہیں

کراچی میں انسانی اسمگلنگ کی بڑی کارروائی ناکام بنادی گئی

یورپ جانے کی سازش بے نقاب، ایف آئی اے نے ایجنٹ سمیت 4 مسافر گرفتار کرلئے

کراچی (کرائم رپورٹر) کراچی سے انسانی اسمگلنگ کی بڑی کارروائی ناکام بنا دی گئی، بھارتی ایجنٹ کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ترجمان ایف آئی اے کے مطابق اس سلسلے میں امیگریشن نے کراچی ایئرپورٹ پر کارروائی میں ایجنٹ سمیت 4 مسافر گرفتار کرلیے۔گرفتار ملزمان میں حسیب احمد، قیصر احمد، عثمان علی اور ایجنٹ عبدالشکور شامل ہے۔ملزمان کا تعلق فیصل آباد، چنیوٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

2 گاڑیوں میں خوفناک تصادم، 4 نوجوان زخمی، گاڑیاں مکمل طور پر تباہ

ایک گاڑی کا انجن نکل کر سڑک پر دور جا گرا اور گاڑی قلابازیاں کھاتی ہوئی فٹ پاتھ کے قریب جا کر رکی

کراچی (کرائم رپورٹر) کراچی کے علاقے ملیر کینٹ روڈ پر میں دو گاڑیوں میں خوفناک تصادم کے نتیجے میں چار نوجوان زخمی ہوگئے جب کہ گاڑیاں مکمل طور پر تباہ ہوگئیں۔پولیس حکام کے مطابق حادثہ اتنا خطرناک تھا کہ ایک گاڑی کا انجن نکل کر سڑک پر دور جا گرا اور گاڑی قلابازیاں کھاتی ہوئی فٹ پاتھ کے قریب جا کر رکی جب کہ دوسری گاڑی کے اگلے حصے کو بھی شدید نقصان پہنچا۔حادثے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

عوامی کالونی، گھر سے پولیس افسر کی چند روز پرانی لاش برآمد

متوفی کورنگی تھانے میں مددگار 15 پولیس میں تعینات اور گھر پر اکیلا ہی رہائش پذیر تھا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) عوامی کالونی کورنگی میں گھر سے پولیس افسر کی چند روز پرانی لاش ملی جو پراسرار طور پر جاں بحق ہوگیا۔عوامی کالونی کے علاقے کورنگی بسم اللہ مسجد کے قریب گھر سے پولیس افسر کی چند روز پرانی لاش ملی جو پراسرار طور پر جاں بحق ہوگیا۔اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش چھیپا کے رضا کاروں کی مدد سے جناح اسپتال پہنچائی۔پولیس کے مطابق مدد گار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

پاراچنار کے عوامی جرگے میں پیش مطالبات کو تسلیم کیا جائے — مجلس وحدت مسلمین

کرم ایجنسی میں لاکھوں انسانی جانیں مشکلات کا شکار ہیں' سیکورٹی ادارے 200 کلومیٹر روڈ کی حفاظت نہیں کر سکتے تو اس ملک کا خدا ہی حافظ ہے' علامہ باقر عباس زیدی

حکومت و ادارے ایک دوسرے ملبہ ڈالنے کے بجائے حالات کو ٹھیک کریں، پاراچنار کے عوامی جرگے میں پیش مطالبات کو تسلیم کیا جائے' شرکاء سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مجلس وحدت مسلمین سندھ کے صدر علامہ باقر عباس زیدی کی اپیل پر سانحہ پاراچنار اور پاراچنار میں عوامی دھرنے سے اظہارِ یکجہتی کیلئے صوبے بھر کے چھوٹے بڑے شہروں سمیت مختلف اضلاع میں جمعہ کو یوم احتجاج منایا گیا۔ بعد نماز جمعہ مظاہرے و ریلیاں نکالی گئیں اور علامتی دھرنے دیئے گئے جس میں رہنماؤں کی سمیت عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور پاراچنار میں ہونے والی دہشتگردی کی مذمت کرتے ہوئے حکومت سے کرم ایجنسی کی عوام کو انصاف کی جلد از جلد فراہمی کا مطالبہ کیا۔ علامہ باقر عباس زیدی نے عباس ٹاؤن، نمائش چورنگی دھرنے کے شرکاء سے خطاب میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

قومی سلامتی کے امور پر پوری قوم کو متحد ہونا چاہیئے، حافظ نعیم

سابق صدر آزاد کشمیر سردار مسعود احمد خان کی امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن سے ملاقات

لاہور (بیورو رپورٹ) سابق صدر آزاد کشمیر اور امریکہ میں پاکستان کے سابق سفیر سردار مسعود احمد خان نے آج اسلام آباد میں امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاکستان کو درپیش خارجہ امور کے چیلنجز، پاک امریکہ اور پاک بھارت تعلقات، کشمیر، افغانستان اور پاکستان کی داخلی صورت حال زیر بحث آئی۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ قومی سلامتی کے امور پر پوری قوم کو متحد ہونا چاہیے۔ افغانستان کے ساتھ کشیدہ تعلقات پر ہمیں تشویش ہے، ہمیں مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کرنا چاہیے۔ دونوں رہنماں کی ملاقات میں قومی امور پر مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق ہوا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر امور خارجہ جماعت اسلامی آصف لقمان قاضی بھی موجود تھے۔

پاک ایران معاہدہ، اقتصادی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے، حسن نوریان

علاقائی تجارت کی نمو پیداواری لاگت کو کم کر سکتی ہے اور اقتصادی سرگرمیوں کو بڑھا سکتی ہے، زبیر موتی والا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایران اور پاکستان کے درمیان تعاون کے نئے معاہدے کے ساتھ اقتصادی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ قزوین اور کراچی کے چیمبرز آف کامرس نے دوطرفہ تجارت اور اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک نئے تعاون کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ دستخط کی تقریب پاکستان کے اقتصادی مرکز کراچی میں اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصلیٹ جنرل میں منعقد ہوئی۔ کراچی میں ایرانی قونصل جنرل حسن نوریان نے اس بات پر زور دیا کہ تجارتی وفود کے درمیان بڑھتے ہوئے تبادلوں سے ہر ملک کی ضروریات اور صلاحیتوں کے بارے میں باہمی افہام و تفہیم میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے اقتصادی سفارت کاری اور ہمسایہ تعلقات کے فریم ورک کے تحت نجی شعبے کی تجارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

محترمہ کو سیاسی جدوجہد پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں — لیاقت علی ساہی

بینظیر بھٹو شہید نے اپنی زندگی میں منفرد کردار ادا کیا ہے والد کو ایک جھوٹے مقدمے میں گرفتار کیا جانا اور عدالتی قتل کیا جانا تاریخ کا بدترین فیصلہ تھا

جمہوریت کیخلاف سرگرمیاں کرنے والی قوتوں نے راولپنڈی کے جلسے کے خطاب کے بعد محترمہ بینظیر بھٹو کو نہتی کر کے دہشت گردوں سے شکار کروا دیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سیاسی سماجی رہنما لیاقت علی ساہی نے محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی سترویں برسی پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے اپنی زندگی میں منفرد کردار ادا کیا ہے والد کو ایک جھوٹے مقدمے میں گرفتار کیا جانا اور عدالتی قتل کیا جانا تاریخ کا بدترین فیصلہ تھا اس کے بعد ایک ڈکٹیٹر نے اپنے اقتدار کو طول دینے کی خاطر محترمہ بینظیر بھٹو کے خلاف نہ صرف انتقامی کاروائیاں کی گئیں بلکہ جیلوں میں بھی ذہنی ٹارچر کیا گیا ان تمام تر حالات کے باوجود محترمہ بینظیر بھٹو نے اپنی سیاسی جدوجہد کو جاری رکھا نہ صرف اپنے والد کے سیاسی ورثے کو محفوظ کیا بلکہ سیاسی فلسفے کو پرموٹ کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

دہشت گردوں سے مزید نرمی کی گنجائش نہیں، میاں زاہد حسین

ملکی دفاع پر کوئی کمپرومائز نہیں' اس سال 215 فوجی جوان اور افسران جام شہادت نوش کر چکے ہیں

نئی پابندیوں سے بھی ملکی دفاع اور اہم فیصلوں پر کوئی فرق نہیں پڑے گا' صدر کراچی انڈسٹریل الائنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) نیشنل بزنس گروپ پاکستان کے چیئرمین، پاکستان بزنس مین اینڈ انٹلیکچولز فورم وآل کراچی انڈسٹریل الائنس کے صدر، ایف پی سی سی آئی پالیسی ایڈوائزری بورڈ کے چیئرمین اور سابق صوبائی وزیر میاں زاہد حسین نے کہا ہے کہ ملکی دفاع ریڈ لائن ہے جس پر کوئی کمپرومائز نہیں ہوسکتا ہے۔ ملکی قیادت نے ایٹمی میزائل پروگرام پر پابندیوں کا بھرپور جواب دے کر قوم کی امنگوں کی صحیح ترجمانی کی ہے۔ پاکستان پر پابندیاں کوئی نئی بات نہیں اور نئی پابندیوں سے بھی ملکی دفاع اور اہم فیصلوں پر کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ اس پر کوئی لچک دکھانا، اپنی خود مختاری پر سمجھوتہ کرنا اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

پرنٹنگ مارکیٹوں میں لوڈشیڈنگ معیشت تباہ کرنے کی سازش ہے — محمود حامد

لوڈشیڈنگ ختم نہ کی گئی تو 31 دسمبر کو کے الیکٹرک پاور ہاؤس IBC کا گھیراؤ کریں گے، برنس روڈ پر احتجاجی مظاہرے سے خطاب

بجلی بند کر کے تاجروں کو فاقہ کشی پر مجبور کیا جا رہا ہے، معیشت کو تباہ کرنے کی سازشیں ناکام بنا دینگے' صدر آل پاکستان آرگنائزیشن آف اسمال ٹریڈرز

کراچی (اسٹاف رپورٹر) آل پاکستان آرگنائزیشن آف اسمال ٹریڈرز اینڈ کاٹیج انڈسٹریز کراچی کے صدر محمود حامد نے کے الیکٹرک کی جانب سے ظالمانہ لوڈشیڈنگ کو معیشت کے خلاف سازش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کے الیکٹرک کی ظالمانہ لوڈ شیڈنگ ختم نہ کی گئی تو 31 دسمبر بروز منگل کے الیکٹرک پاور ہاؤس IBC کے دفتر کا گھیراؤ کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز برنس روڈ پر کے الیکٹرک کی جانب سے ظالمانہ لوڈشیڈنگ کے خلاف احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مظاہرے سے سید لیاقت علی، وکیل برہان الدین، مرزا عظیم، عثمان شیخ و دیگر نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

پاکستان سنی تحریک لیاری سیکٹر کے زیر اہتمام عرس صدیق اکبر کا انعقاد

ہمارے بزرگوں کا عقیدہ ہی ہمارے لیے مشعل راہ ہے' عرس صدیق اکبر میں علمائے کرام سیاسی مذہبی رہنما تاجر برادری اور معززین شہر کی شرکت

فتنوں کا دور ہے ہمیں اپنے بزرگوں کے عقیدے پر زندہ رہنا ہے جس پر انہوں نے شہادت کا مرتبہ حاصل کیا ہے' مرکزی جنرل سیکرٹری پاکستان سنی تحریک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان سنی تحریک لیاری سیکٹر کے زیر اہتمام عرس صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کا انعقاد کیا گیا۔ عرس صدیق اکبر میں علمائے کرام سیاسی مذہبی رہنما تاجر برادری معززین شہر جوائنٹ سیکرٹری جنرل صاحبزادہ عبداللہ اکرم قادری اسٹینڈنگ کمیٹی کے اراکین سلمان قادری، جمیل قادری صدر کراچی محمد جواد قادری رابطہ کمیٹی کے رکن طاہر قادری، صدر ڈسٹرکٹ ساتھ عمر قادری، جنرل سیکرٹری نوید قادری، لیاری سیکٹر کے کنوینر مدثر قادری اور عوام اہلسنت نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مرکزی سیکرٹری جنرل پاکستان سنی تحریک علامہ بلال سلیم قادری شامی نے خصوصی شرکت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

نیو کراچی، تزئین و آرائش کے بعد عائشہ منور پردہ پارک کا افتتاح

خوبصورت بارہ دری، جھولے، آرام دہ دیدہ زیب بینچز لگائی گئی ہیں، چیئرمین محمد یوسف

کراچی (سٹی رپورٹر) منتخب بلدیاتی نمائندوں کا اہلیان نیو کراچی ٹاؤن کو خوبصورت پارک کا تحفہ، سیکٹر فائیو سی ٹو میں عائشہ منور پردہ پارک تزئین و آرائش کے بعد عوام کے لئے کھول دیا گیا، پروقار تقریب میں چیئرمین محمد یوسف نے وائس چیئرمین شعیب بن ظہیر کے ہمراہ عائشہ منور پردہ پارک کا افتتاح کیا، اس موقع پر نیو کراچی ٹاؤن کی مختلف یونین کمیٹیز کے چیئرمینز، وائس چیئرمینز، جماعت اسلامی شعبہ خواتین کی عہدیداران، پارک کمیٹی کے ممبران عمران فقیر، توقیر خان، عمران شفیق، فیضان قریشی، کوآرڈینیٹر چیئرمین نیو کراچی حنظلہ انور قریشی، ڈپٹی ڈائریکٹر باغات آفتاب احمد، سینئر آفیسر باغات جاوید جمال، انچارج بی اینڈ آر فیصل صغیر، محکمہ ایم ای اینڈ ڈی کے افسران و دیگر بلدیاتی افسران اور عوام بالخصوص خواتین اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

غزہ کے مسئلے پر عالمی برادری کو بیدار کیا جائے' طارق مدنی

قانون کی حکمرانی ملکی استحکام کیلئے انتہائی ناگزیر ہے' سربراہ پاکستان امن کونسل

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان امن کونسل کے سربراہ طارق محمود مدنی نے کہا ہے کہ غزہ فلسطین میں اسرائیل کی بربریت پر عالمی برادری کی خاموشی اسرائیل کے حوصلے بڑھا رہی ہے حکومت پاکستان کو چاہیے کہ غزہ کے مسئلے پر عالمی برادری کو بیدار کرے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد نمازیوں سے ملاقات اور مرکزی امن سیکریٹریٹ شیر شاہ میں مذہبی رہنماں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا طارق مدنی نے کہا کہ پاکستانی عوام مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ ہے اور انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ علاوہ ازیں طارق مدنی نے کہا کہ حکمران خدا کے لئے سرکاری اخراجات میں کمی سمیت آئین و قانون کی بالادستی کے لئے اقدامات اٹھائیں قانون کی حکمرانی ملکی استحکام کے لئے انتہائی ناگزیر ہے ان کا کہنا تھا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

سندھ کے عوام کو پینے کا صاف پانی بھی میسر نہیں، کاشف سعید شیخ

دریائے سندھ پر غیر قانونی نہروں اور سندھ کے وسائل کی لوٹ مار اور ہر قسم کی یلغار کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے

سندھ میں آج بھی 63 لاکھ بچے 2 وقت کا کھانا کھائے بغیر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی سندھ نے صوبہ میں بدامنی لاقانونیت، ڈاکو راج اور عوام کے سلگتے مسائل پر 12 جنوری کو کل جماعتی کانفرس طلب کر کے آئندہ کا لائحہ عمل مرتب کرنے کا اعلان کردیا۔ آل پارٹیز کانفرنس میں تمام سیاسی، دینی، قوم پرست جماعتوں، سول سوسائٹی کے نمائندوں کو دعوت دی جائے گی۔ امیر کاشف سعید شیخ نے قمبر علی خان میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ 78 سال سے ملک پر حکمرانی کرنے والی اشرافیہ نے پاکستانی قوم کو بھوک، بدامنی اور بے روزگاری کے سوا کچھ نہیں دیا، جبکہ ملک کے حکمرانوں کے ذاتی اثاثے دن بہ دن دگنے ہوتے جا رہے ہیں۔ حکومت ملک کے 65 فیصد نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے جس کی وجہ سے نوجوان طبقہ نشے کی لت ذہنی امراض سمیت دیگر سماجی برائیوں کا شکار ہو رہا ہے۔ سندھ میں پیپلز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

شیعہ علماء کونسل کی جانب سے خواجہ اثنا عشری مسجد کھارادر کے باہر پاراچنار میں ہونے والی دہشت گردی کیخلاف مظاہرہ کیا جا رہا ہے

چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن محمد یوسف وائس چیئرمین شعیب بن ظہیر کے ہمراہ عائشہ منور پردہ پارک کا افتتاح کر رہے ہیں، دوسری تصویر میں پودا لگا رہے ہیں

چیف ایڈیٹر و پبلشر فیض الحسن نے نیو محمدی پرنٹنگ پریس، نمبر 07، اولڈ ریلی بلڈنگ، تالپور روڈ سے چھپوا کر پلاٹ نمبر 193 قاسم آباد لیاقت آباد، کراچی سے شائع کیا۔ آفس نمبر: 03100018168 website : www.ittefaqnews.com, Email : dailyittefaqnews1@gmail.com

Daily "ITTEFAQ NEWS" Karachi

ہم تو مٹ جائیں گے اے وطن لیکن تو نے
قائم رہنا ہے قیامت کی سحر ہونے تک

چیف ایڈیٹر: فیض الحسن

روزنامہ اتفاق نیوز کراچی

www.ittefaqnews.pk

dailyittefaqnews1@gmail.com

اسرائیل غزہ میں جنگ بندی نہیں چاہتا

قطر، امریکا اور مصر کی ثالثی میں اسرائیل اور حماس کے درمیان بات چیت جاری ہے۔ فلسطینی تنظیم حماس کی جانب سے کہا گیا ہے کہ اسرائیل کی طرف سے غزہ سے انخلا، جنگ بندی، یرغمالیوں کی رہائی اور بے گھر فلسطینیوں کی واپسی کے حوالے سے نئی شرائط جنگ بندی معاہدے میں تاخیر کی وجہ بن رہی ہیں۔ دوسری جانب غزہ پر اسرائیلی جارحیت کا تسلسل نہ صرف برقرار ہے، بلکہ اس میں مزید شدت آ گئی ہے، اسرائیل نے مزید تیس فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ اب تک اسرائیلی حملوں میں پینتالیس ہزار فلسطینی شہید اور سوا لاکھ کے قریب زخمی ہو چکے ہیں۔ جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کے لیے مذاکرات بار بار ناکامی کی نذر ہو چکے ہیں۔ کوئی ایک طویل تعطل کے بعد بحال ہونے والے مذاکرات نے 14 ماہ سے جاری لڑائی میں جنگ بندی کی امید پیدا کی ہے۔ تاہم، مذاکرات کے تازہ ترین دور میں دونوں جانب سے پیش رفت کے حالیہ بیانات اور ثالثوں کی طرف سے اس سلسلے میں مسلسل حمایت کے باوجود معاہدے کو حتمی شکل دینے میں تاخیر کا سامنا ہے، کیونکہ غزہ میں دو اسٹریٹجک راہداریوں پر کنٹرول برقرار رکھنے کے اسرائیلی مطالبے نے اسے طویل عرصے سے مسترد کردیا ہے۔ مذاکرات میں شامل عہدیداروں کا کہنا ہے کہ اسرائیل، مصری سرحد کے ساتھ ایک تنگ پٹی پر فوجی موجودگی برقرار رکھنا چاہتا ہے جسے فلاڈیلفی کوریڈور کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ غزہ کو جنوب سے منقطع کرنے والا نیٹزارم کوریڈور کو کنٹرول کا مطالبہ بھی شامل ہے۔ حماس نے اسرائیل کے ان مطالبات کو مسترد کردیا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی طرف سے مطالعہ کی گئی جنگ بندی کی تجویز کے پہلے مسودوں میں راہداریوں پر اسرائیلی کنٹرول برقرار رکھنے کا کوئی ذکر نہیں تھا، اگر جنگ بندی کی کوششیں ناکام رہتی ہیں تو زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ یرغمالیوں کی بیشتر تعداد اسرائیلی حملوں میں ہی ہلاک ہو جائے گی۔ اس طرح اگر حماس کو ختم کرنے کا تہیہ کیا گیا تھا تو یہ بھی کبھی خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔

جب سے اسرائیل نے غزہ پر حملوں کا آغاز کیا ہے، 45 ہزار سے زائد فلسطینیوں کی شہادت، 80 فیصد سے زائد رہائشی عمارتوں کی تباہی بھوک بیماری اور بے سروسامانی کے باوجود غزہ کے شہریوں میں حماس کی مقبولیت کم ہونے کے بجائے بڑھی ہے۔ شمالی غزہ، جہاں سے اسرائیلیوں نے فلسطینی باشندوں کو جنوب کی طرف دھکیل دیا ہے، اب بھی اسرائیلی فوجیوں کے لیے محفوظ نہیں ہیں اور جب بھی موقع ملتا ہے، حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ ان پر حملہ آور ہو جاتا ہے۔ اسی لیے بیرونی حلقوں میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ اسرائیل حماس کو ختم کرنے میں ناکام ہو چکا ہے۔ خود اسرائیلی وزیر دفاع کا بیان ہے کہ حماس کو شکست دینے کے بعد بھی غزہ میں اسرائیلی فوجی دستوں کی تعیناتی کا سوال ہے۔ جہاں تک غزہ پر اسرائیل کے قبضے کا تعلق ہے، اسرائیل کو ماضی کے تجربے سے سبق سیکھنا چاہیے۔ 1967 سے پہلے غزہ کی پٹی مصر کا حصہ تھی۔ جنگ کے دوران اسرائیل نے اس پر قبضہ کرلیا اور یہودی آبادکاروں کے لیے بستیاں تعمیر کرنا شروع کر دیں، لیکن فلسطینیوں نے تحریک مزاحمت شروع کردی اور 2005 میں اسرائیل کو غزہ سے پسپا ہونا پڑا، مگر اب اسرائیل دوبارہ اس پر فوجی قبضے کی کوشش کر رہا ہے۔ اسرائیل کی اس کوشش کی پوری دنیا مخالفت کر رہی ہے۔ خود امریکا بھی غزہ میں اسرائیل کے ہر قسم کے قبضے کے خلاف ہے مگر اسرائیلی وزیراعظم حکومت میں شامل انتہا پسند یہودیوں کے دباؤ میں ہیں

شہادتِ بے نظیر بھٹو کو فراموش کرنا ممکن نہیں

تحریر : تنویر قیصر شاہد

سترہ سال قبل آج ہی کے مہینے اور آج ہی کی تاریخ کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ایک منتخب وزیراعظم کی منتخب وزیراعظم بیٹی کو شہید کر دیا گیا تھا۔ لاریب وہ ایک سیاہ دن تھا اور آج تک اس دن کی سیاہی مدہم نہیں ہو سکی۔ 27 دسمبر محترمہ بے نظیر بھٹو کا یومِ شہادت! بے نظیر بھٹو کے بے نظیر والدِ گرامی کو جن قوتوں نے عدالت کے کٹہرے میں کھڑا کرکے شہید کیا تھا، ان مستقل قوتوں کی کوشش اور سازش تھی کہ ان کی پارٹی، ان کے خانوادے اور ان کے نام کو مکمل طور پر صفحہ ہستی سے یوں مٹا دیا جائے کہ کوئی ان کا نام لیوا ہی نہ رہے۔

یہ کوششیں کرنے والے خود مٹ گئے مگر زیڈ اے بھٹو اور محترمہ بے نظیر بھٹو کا نام، جماعت اور کام مٹائے نہیں جا سکے۔ جو مٹانے کی کوششیں کررہے تھے اور دعوے کرتے نہیں تھکتے تھے کہ بھٹو کی موت کے بعد ان کا نام بھی لینے والا کوئی نہیں رہے گا، وہ خود یوں مٹے ہیں کہ ان کے مرنے کا دن آتا ہے تو کسی کو کانوں کان خبر تک نہیں ہوتی۔ مگر زیڈ اے بھٹو اور محترمہ بے نظیر بھٹو کے ایامِ شہادت بھی ذوق وشوق سے منائے جاتے ہیں اور ایام ولادت بھی۔ اور زندہ ہونا کسے کہتے ہیں؟

محترمہ بے نظیر بھٹو کو قتل کرنے والوں کی بھرپور کوشش تھی کہ چند دنوں بعد ان کی یاد کا نقش دلوں سے محو ہو جائے گا کہ یہی فطرت کا اصول رہا ہے۔ مگر جناب زیڈ اے بھٹو اور محترمہ بے نظیر بھٹو کی غیر فطری اموات میں فطرت کے اصول ہار گئے۔ گزشتہ ساڑھے چار عشروں سے بڑے بھٹو صاحب کی شہادت کا نقش بھی ہنوز تازہ ہے اور ان کی عظیم المرتبت صاحبزادی کا بھی۔ کیسی عجب بات ہے کہ بعض اوقات شاعروں کی کہی گئی بات تاریخ کے صفحات پر حقیقت کا روپ دھار کر امر ہو جاتی ہے۔ یوں محسوس ہونے لگتا ہے جیسے یہ اشعار کہے ہی گئے تھے اس خاص شخصیت کے لیے تھے۔

شاعر نے کہا تھا: جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا، وہ شان سلامت رہتی ہے / یہ جان تو آنی جانی ہے، اِس جاں کی تو کوئی بات نہیں۔ محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ شہید جس سج دھج سے مقتل میں اتریں، دیکھ اور سن کو انسان حیرتوں میں ڈوب جاتا ہے۔

جانتی تھیں کہ ان کی حریف طاقتور اور سرکش قوتیں ان کی جان کے درپے ہیں، مگر سب سے لاپروا ہو کر انھوں نے میدانِ کارزار میں جرات کے ساتھ قدم رکھا۔ عزم اور عزیمت کے ساتھ جان دے دی مگر قدم پیچھے نہ ہٹائے۔ قاتل قوتیں شرمندہ ہو گئیں مگر بے نظیر نے شہادت کا بے نظیر تاج پہن لیا۔ ہم آج انہیں فخر اور سرشاری سے یاد کررہے ہیں اور سب بیک زبان کہنے پر مجبور ہیں: ایسی چنگاری بھی یارب اپنے خاکستر میں تھی!

یہ ایک ناقابلِ فراموش المیہ ہے کہ پاکستان کے کئی وزرائے اعظم طاقتوروں اور ہمہ مقتدرین کی سازشوں اور نفرتوں کے بھینٹ چڑھ گئے۔ کوئی قتل ہوا، کوئی لمبے عرصے کے لیے جلاوطن ہوا، کوئی قیدو بند کی سزائیں بھگتا اور کوئی اپنے منتخب اقتدار سے محروم ہوا۔ اِن سب کو محروم کرنے والی طاقتیں مگر اپنی جگہ پر چٹان کی طرح قائم رہیں۔ کوئی انہیں سرِ مو اپنی جگہ سے ہلا بھی نہ سکا۔ یہ ہماری تاریخ کا ایک سفاک باب ہے۔ اِس باب کے کئی صفحات خون سے رنگے ہیں۔

سب سے پہلے پاکستان کے اولین وزیر اعظم، لیاقت علی خان، کو قتل کیا گیا۔ پھر حسین شہید سہروردی کو بیروت میں مار ڈالا گیا۔ سہروردی بارے کہا گیا کہ انہیں دل کا دورہ پڑا تھا، مگر بنگلہ دیشی) کہ حسین شہید سہروردی بنگالی تھے (آج بھی اِس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ انہیں قتل کیا گیا تھا کہ وہ اس وقت کے ایک مقتدر ترین شخص کی منہ زور ہوسِ اقتدار کے لیے سب سے بڑا چیلنج بن گئے تھے۔

وِکی پیڈیا میں یہ الزام اب بھی موجود ہے۔ اگر پاکستان کی ابتدائی تاریخ ہی میں یہ دونوں قتل روک دیے جاتے یا ان کے قاتلوں کو سزائیں دے دی جاتیں تو ذوالفقار علی بھٹو کا عدالتی قتل کبھی معرضِ عمل میں نہ آتا۔ آج تو ہماری سب سے بڑی عدالت بھی تسلیم کررہی ہے کہ زیڈ اے بھٹو کے ساتھ صریح زیادتی ہوئی تھی۔ مگر اب تاسف کا فائدہ؟ عدالتی تاسف اب زیڈ اے بھٹو کا خون واپس تو نہیں لاسکتا۔

محترمہ بے نظیر بھٹو حیات تھیں تو بھی انہیں مقتدر اور ہمہ دم سازشی قوتوں نے امن چین سے جینے دیا نہ سیاست کرنے دی۔ اپنے عظیم والد کی غیر فطری موت کے بعد وہ مسلسل امتحانوں اور آزمائشوں میں ڈالی جاتی رہیں۔ انہیں ڈرانے، دھمکانے اور میدان سے بھگانے کی ہر ممکنہ کوشش اور حربہ بروئے کار لایا گیا مگر وہ ڈٹی رہیں۔ پہلی بار اقتدار میں آئیں تو مذہبی قوتوں اور مذہبی شخصیات کو بھی ان کے خلاف میدان میں اتارا گیا۔ پھر بھی بات نہ بنی تو الزامات اور تہمتوں کی بارشیں برسائی گئیں۔ پھر بھی بات نہ بنی تو بزورِ قوت اقتدار سے انہیں نکال باہر کیا گیا۔ وہ دوسری بار منتخب ہو کر وزیر اعظم کے تخت پر فروکش ہوئیں تو بھی سازشی اور ہوسناک قوتیں تعاقب میں رہیں۔

ایک بار پھر اقتدار سے نکال باہر کی گئیں۔ مقتدرین اور ہمہ طاقتور پھر بھی انہیں بطورِ لیڈر حزبِ اختلاف بھی قابلِ برداشت نہیں تھیں۔ ان کے مخالف میڈیا نے بھی انہیں میدان سے بھگانے کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ نام نہاد جہادِ افغانستان کی مبینہ باقیات کو بھی ان کے خلاف بھڑکایا گیا۔ حتیٰ کہ 27 دسمبر 2007 کی شام محترمہ بے نظیر بھٹو کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے، جسمانی طور پر، معدوم کر دیا گیا۔ مخالفین کے سینے ٹھنڈے ہو گئے۔ مگر پاکستان کی سیاسی تاریخ کے چہرے پر ایک مستقل سیاہ داغ ثبت ہو گیا جسے کبھی مٹایا نہیں جاسکے گا۔

شہید بی بی صاحبہ کے بہیمان قاتل کون تھے؟ بی بی سی کی کئی رپورٹیں آج بھی ان کی جانب انگشت نمائی کرتے ہوئے رہنمائی کرتی ہیں۔ مگر ان پر ہاتھ کون ڈالے؟ پچھلے 17 برسوں کے دوران شائد کئی چہرے مر کھپ گئے ہیں۔ کئی زندہ ہوں گے تو ان کی زندگیاں موت سے بدتر ہیں۔ مگر محترمہ بے نظیر بھٹو مر کر بھی زندہ ہیں۔ اور یہ حقیقت قاتلانِ بے نظیر کے سینے پر مونگ دل رہی ہے۔

زیڈ اے بھٹو بھی زندہ ہیں، بے نظیر بھٹو بھی اور ان کی پارٹی اور وابستگان بھی۔ جنابِ آصف علی زرداری کا صدرِ مملکت ہونا، بلاول بھٹو زرداری کا رکنِ قومی اسمبلی منتخب ہونا، آصفہ بھٹو زرداری کی اسمبلی میں موجودگی، صدرِ مملکت کے دو محترمہ ہمشیرگان کا وزیر اور رکنِ صوبائی اسمبلی منتخب ہونے کا شاندار معنی یہ ہیں کہ بے نظیر بھٹو زندہ ہیں اور ان کی پارٹی بھی۔ پچھلے ڈیڑھ عشرے سے صوبہ سندھ میں پاکستان پیپلز پارٹی کا مسلسل اقتدار میں رہنے کا مطلب کیا ہے؟

یہ دراصل محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کی حریف، قاتل اور مخالف قوتوں کی شکستِ فاش ہے۔ آج 27 دسمبر 2024 کو گڑھی خدا بخش میں حیات بخش فضاؤں کا پھر سے چلن ہے۔ شہید بی بی صاحبہ کی پارٹی کے پرچم لہرا رہے ہیں۔ لاہور تا گڑھی خدا بخش سفر بے نظیر میں ہزاروں جیالے اور لیڈران مکمل تیاریوں کے ساتھ پہنچ کر خیمہ زن ہو چکے ہیں۔

سب شہادتِ بے نظیر بھٹو کی ناقابلِ فراموش یاد میں کشاں کشاں پہنچے ہیں۔ یہ دل افروز مناظر درحقیقت اِس امر کے مظہر ہیں کہ شہید بی بی صاحبہ میدانِ وفا میں سرخرو ہوئیں۔ وہ میدانِ وفا میں جان سے تو ہار گئیں، مگر واقعہ یہ ہے کہ شہید بے نظیر بھٹو کو حریف قوتیں مات نہیں دے سکیں۔ سترہ سال گزرنے کے باوصف ان کی شان آج بھی سلامت ہے۔

☆☆☆☆☆

مذاکرات کا واحد سیاسی آپشن

تحریر : سلمان عابد

سیاسی معاملات میں جب کوئی ڈیڈلاک یا بداعتمادی کے ماحول کو غلبہ حاصل ہو جائے تو اس کا واحد حل بات چیت اور سیاسی ڈائیلاگ ہی کی بنیاد پر تلاش کیا جاتا ہے۔ کیونکہ سیاسی معاملات میں جنگ وجدل یا سیاسی دشمنی کی بنیاد پر مسائل کا حل نہیں بلکہ پہلے سے موجود بگاڑ میں اور زیادہ اضافہ دیکھنے کو ملتا ہے۔

سیاست اور جمہوریت کا حسن ہی یہ ہوتا ہے کہ وہ بند دروازوں کو کھولنے کا ہنر رکھتی ہے اور اسی بنیاد پر ایک دوسرے کے لیے کشادہ دلی کے ساتھ سیاسی گنجائش پیدا ہوتی ہے۔ سیاسی جماعتوں کے درمیان بات چیت کا فقدان جہاں جمہوری عمل کو کمزور کرتا ہے، وہیں اس کا بڑا فائدہ ایسی غیر سیاسی قوتیں اٹھاتی ہیں جو جمہوریت کے مقابلے میں اپنے نظام کی بالادستی کی خواہش مند ہوتی ہیں۔ اس لیے بات چیت کی بنیاد پر سیاسی مسائل کا حل سیاسی جماعتوں کی مجبوری ہوتی ہے اور اس کو بنیاد بنائے بغیر سیاسی استحکام ممکن نہیں۔

پی ٹی آئی اور حکمران اتحاد کے درمیان بداعتمادی کے سیاسی ماحول نے قومی سیاست کو ایک بڑے ڈیڈلاک میں ڈالا ہوا ہے۔ بظاہر سب اچھا ہے مگر ملک کے حالات کی سنگینی سب اچھا ہونے کی کہانی نہیں سناتی بلکہ حالات کی سنگینی کا احساس بھی دلاتی ہے اور ہم سب کو مجموعی طور پر جھنجھوڑتی بھی ہے۔

اس کی ایک بڑی وجہ ایک دوسرے کے سیاسی وجود سے انکاری بھی ہے۔ حالیہ دنوں میں پی ٹی آئی وحکومت کے درمیان بات چیت کے لیے مذاکراتی کمیٹیوں کی تشکیل اور دونوں کے درمیان مذاکرات کا پہلا راونڈ کا ہونا ہے۔ برف کیسے پگھلی ہے، یہ واقعی بڑی پیش رفت ہے۔ کیونکہ دونوں فریق ایک ساتھ بیٹھنے کے لیے تیار نہیں تھے۔

پی ٹی آئی حکومت کے مقابلے میں براہ راست اسٹیبلیشمنٹ سے بات چیت کی حامی تھی۔ جب کہ حکومت اس لحاظ سے الگ تھلک اور خاموش تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان مذاکراتی کمیٹیوں کی تشکیل سے پہلے بہت کچھ پس پردہ ہوتا رہا ہے۔ اسی پس پردہ کھیل کی بنیاد پر حکومت اور پی ٹی آئی کی جانب سے ایک دوسرے کے ساتھ مذاکرات کا آغاز ظاہر کرتا ہے کہ اس عمل کو طاقت ور حلقوں کی حمایت بھی حاصل ہے۔ اس حمایت کے بغیر حکومت کی جانب سے اس مذاکراتی عمل کو آگے بڑھانا ممکن نہیں تھا۔ اسی طرح پی ٹی آئی کا حکومت کی کمیٹی کے ساتھ بیٹھنا بھی ظاہر کرتا ہے کہ وہاں بھی حکمت عملی میں تبدیلی آئی ہے۔

اہم بات حکومت اور پی ٹی آئی کا مذاکرات میں بیٹھنے سے کچھ بہتری کے امکانات بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ جو مطالبات حکومت کے پی ٹی آئی کے ساتھ ہیں یا جو پی ٹی آئی کے حکومت کے ساتھ ہیں، ان میں درمیانی راستہ نکالنا ہوگا اور کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر معاملات کو طے کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر مذاکرات کا یہ کھیل ایک دوسرے کے لیے سیاسی ڈکٹیشن تک محدود نہ ہو اور کھلے دل کے ساتھ مذاکرات ہوں تو بات آگے بڑھ سکتی ہے۔ مگر ایسے لگتا ہے کہ ہم نے مذاکرات کی میز اپنے اپنے ایجنڈے کی بنیاد پر سجائی ہے اور ہر دو فریق انھیں کو بنیاد بنا کر ہی آگے بڑھنا ہوگا۔

اگر ایسا ہوتا ہے اور پی ٹی آئی اس پر عمل کرتی ہے تو مستقبل میں اس کو کسی نہ کسی سطح پر ریلیف بھی دیا جاسکتا ہے۔ پی ٹی آئی میں ایک بڑا دھڑا پہلے سے موجود ہے جو بانی پی ٹی آئی پر دباو ڈال رہا تھا کہ ہمیں اس وقت کسی بھی سطح پر مزاحمت اور دھرنے کی بجائے مفاہمت کو بنیاد بنا کر آگے بڑھنا چاہیے۔ اسی بنیاد پر حکومت کی کمیٹی کے ساتھ بیٹھنا بھی پی ٹی آئی کی مجبوری یا آپشن تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایک طرف مذاکرات کا دروازہ کھلا ہے تو دوسری طرف حکومت و پی ٹی آئی میں ایک دوسرے کے خلاف سنگین الزامات کا بھی مقابلہ ہے۔

مذاکرات کی کامیابی کی کنجی پہلے حالات کو سازگار بنانا ہوتا ہے اور کچھ ایسے اقدامات کیے جاتے ہیں جس سے پہلے سے موجود بداعتمادی کے ماحول کو کم کیا جا سکے۔ لیکن ایسا نہیں ہوا اور بانی پی ٹی آئی تاحال جیل میں ہیں اور یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ ان کا مقدمہ ملٹری کورٹس میں چلایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اگر بانی پی ٹی آئی اور بشری بی بی کو آنے والے دنوں میں عدالتوں سے سزائیں ملتی ہیں یا جیسے فوجی عدالتوں سے پی ٹی آئی کے لوگوں کو سزائیں سنائی گئی ہیں تو پھر ان مذاکرات کا کیا سیاسی مستقبل ہوگا اور کیسے یہ مذاکرات کا عمل آگے بڑھ سکے گا۔

بانی پی ٹی آئی فوری طور پر یا اگلے چھ ماہ میں نئے انتخابات، اپنے سمیت پارٹی کے لوگوں پر قائم مقدمات کا خاتمہ اور رہائی، 9 مئی اور 27 نومبر کے واقعات پر عدالتی کمیشن کی تشکیل، 26 ویں ترمیم کا خاتمہ اور نئے الیکشن کمیشن کی تشکیل چاہتے ہیں۔ جب کہ اس کے برعکس حکومت ہو یا پس پردہ طاقتیں ان کے ایجنڈے میں موجودہ حکومت کی قبولیت، مہم جوئی اور دھرنے کی سیاست سے انکار، پارلیمنٹ تک اپنے کردار کو محدود کرنا حکومت گراو مہم سے گریز اور ریاستی اداروں کے خلاف بیانیہ سے انکاری ہونا شامل ہے۔

اسی بنیاد پر حکومت پی ٹی آئی کو کچھ نہ کچھ سیاسی راستہ یا ریلیف دے سکتی ہے۔ بانی پی ٹی آئی کی فوری رہائی ممکن نہیں یا ان کو پشاور جیل تک محدود کیا جاسکتا ہے یا اگر وہ سیاست سے دور رہیں تو ان کو بنی گالہ سب جیل کے طور پر بھی رکھا جاسکتا ہے۔ کیونکہ حکومت فوری طور پر کوئی بڑا ریلیف پی ٹی آئی کو دے کر اپنے لیے سیاسی مشکلات پیدا نہیں کرے گی اور اس کی کوشش ہوگی کہ محدود آپشن کے ساتھ پی ٹی آئی سے بات چیت ہو۔ جب کہ بانی پی ٹی آئی کسی بھی سطح پر ایسی مفاہمت کے حامی نہیں جو ان کے بارے میں یہ تاثر پیدا کرے کہ وہ سمجھوتے کی سیاست کا شکار ہوئے ہیں اور نہ ہی حکومت یہ خود بھی تاثر دینے کی کوشش کرے گی کہ وہ پی ٹی آئی کے دباو میں فیصلے کررہی ہے۔

ادھر حالیہ دنوں میں ہمیں عالمی سطح پر امریکا، برطانیہ اور یورپی یونین سے بانی پی ٹی آئی کے حق میں بیانات دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ ایک تاثر یہ بھی ہے کہ پہلے راونڈ میں حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان بات چیت ہوگی جب کہ حتمی راونڈ میں اسٹیبلیشمنٹ بھی شامل ہوسکتی ہے۔ پی ٹی آئی کے بہت سے لوگ آج بھی اسٹیبلیشمنٹ سے رابطوں میں ہیں اور ان کی کسی نہ کسی سطح پر بات چیت بھی چل رہی ہے۔ خیال ہے کہ جو کچھ طے ہوگا، اس کے لیے سیاسی کور حکومت فراہم کرے گی۔

لیکن حکومت، پی ٹی آئی اور اسٹیبلیشمنٹ کے درمیان مفاہمت کا عمل آسان نہیں ہوگا خصوصا بانی پی ٹی آئی کو فوری طور پر ریلیف نہ دینے کی صورت میں ڈیڈلاک پیدا ہوسکتا ہے۔ ویسے بھی بانی پی ٹی آئی کیونکر اس حکومت کی ساکھ کو قبول کریں گے یا کوئی ایسی قومی حکومت کا فارمولہ جو لمبی مدت کا ہو کو کیسے قبول کیا جائے گا۔ اس لیے سیاسی لچک صرف پی ٹی آئی نے ہی نہیں پیش کرنی بلکہ حکومت کو بھی اپنے ایجنڈے یا شرائط پر لچک پیدا کرنا ہوگی تاکہ پی ٹی آئی کو سیاسی طور پر رام کیا جاسکے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ مذاکرات ہی واحد آپشن ہے مگر شرط یہ ہے کہ یہ کام کھلے دل اور ایک دوسرے کی سیاسی قبولیت کی بنیاد پر آگے بڑھے ورنہ دوبارہ ڈیڈلاک پیدا ہوسکتا ہے۔ مزید تاخیری حربے اختیار کرنے کی حکمت عملی بھی کارگر نہیں ہوسکے گی۔ اس وقت سب کو زیادہ ذمے داری کے ساتھ مذاکرات کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے آگے بڑھنا ہوگا۔ کیونکہ مذاکرات کی کامیابی ہی ملک میں سیاسی، معاشی اور سیکیورٹی کے استحکام کو آگے بڑھا سکتی ہے۔ وگرنہ محاذ آرائی، تناو، ٹکراو، بداعتمادی اور سیاسی تقسیم کا یہ کھیل ہمیں مزید خراب کرے گا اور اس کا مجموعی نتیجہ ریاست کے نظام کے خلاف ہوگا۔

شہریار منور کے شب موسیقی کے فنکشن میں ماہرہ خان کا شاندار ڈانس

سوشل میڈیا پر معروف اداکارہ ماہرہ خان کے ڈانس کی مختلف ویڈیوز وائرل ہورہی ہیں

کراچی (کلچرل ڈیسک) پاکستان شوبز سپر اسٹار ماہرہ خان کی ساتھی اداکار شہریار منور کی شادی کی تقریب سے ڈانس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ اداکار شہریار منور اور ماہین صدیقی کی گرینڈ شادی کی تقریبات کا سلسلہ جاری ہے، قوالی نائٹ، مہندی اور اب شبِ موسیقی کی ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا پر گردش کررہی ہیں جس میں پاکستان شوبز کی متعدد فنکاروں کو لطف اندوز ہوتے دیکھا جاسکتا ہے۔ ایسے میں اداکارہ ماہرہ خان نے بھی اپنے دوست شہریار کی شادی پر شاندار ڈانس پرفارمنس پیش کی ہے جن کے ساتھ وہ ماضی میں فلم بھی کر چکی ہیں۔ اس وائرل ویڈیو میں ماہرہ خان کو مادھوری ڈکشت کے معروف گانے گھاگرا پر دھواں دار پرفارمنس دیکھا جاسکتا ہے جس میں ان کے ساتھ ایک اور فنکار بھی موجود ہے۔ شہریار منور کی شبِ موسیقی کے فنکشن میں احد رضا میر، ماہرہ خان، ثروت گیلانی، عاصم رضا، فہد مرزا سمیت کئی فنکاروں نے شرکت کرکے تقریب کو چار چاند لگا دیئے۔

''سکندر'' سے سلمان خان کے پہلے پوسٹر نے سوشل میڈیا پر دھوم مچادی

پوسٹر میں سلمان خان کا دبدبہ اور ان کا کرشماتی انداز فلم ''سکندر'' کی عظمت کو مزید بڑھا رہا ہے

ممبئی (شوبز ڈیسک) بالی ووڈ کے سپر اسٹار سلمان خان کی آنے والی فلم "سکندر" کا پہلا پوسٹر ریلیز کردیا گیا ہے، اور سوشل میڈیا پر دھوم مچ گئی ہے۔ ساجد ناڈیاڈوالا کی پروڈکشن میں بننے والی اس فلم کو اے آر مروگاداس نے ڈائریکٹ کیا ہے، جو سلمان خان کو ایک بالکل نئے اور شاندار انداز میں پیش کریں گے۔ ریلیز ہونے والے پوسٹر میں سلمان خان کو ایک پروقار اور طاقتور انداز میں دکھایا گیا ہے، جو شائقین کو ایک بڑے اور شاندار سینما تجربے کا وعدہ کرتا ہے۔ پوسٹر کے منظر نے سوشل میڈیا پر دھوم مچاتے ہوئے فلم کے لیے بےچینی بڑھا دی ہے۔ پوسٹر میں سلمان خان کا دبدبہ اور ان کا کرشماتی انداز فلم "سکندر" کی عظمت کو مزید بڑھا رہا ہے۔ یہ فلم سلمان خان اور ساجد ناڈیاڈوالا کے درمیان 2014 کی سپر ہٹ فلم "کک" کے بعد دوبارہ ساتھ کام کرنے کا موقع ہے۔

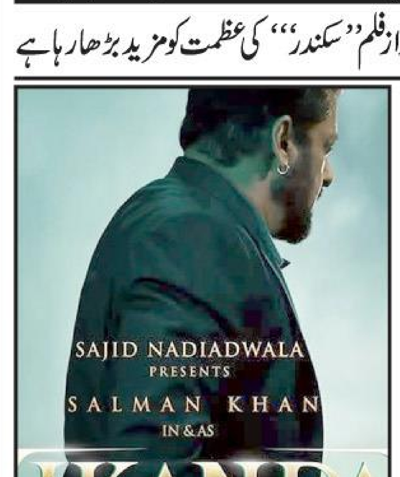

جویریہ سعود کے نکاح کا حق مہر کتنا تھا؟ اداکارہ نے بتادیا

دونوں کی شادی 2005 میں ہوئی تھی، اور اب یہ جوڑا دو بچوں، جنت اور ابراہیم کے والدین ہیں

کراچی (کلچرل ڈیسک) معروف پاکستانی اداکارہ جویریہ سعود نے اپنی شادی کی 19 ویں سالگرہ کے موقع پر نکاح کی یادگار ویڈیو شیئر کرتے ہوئے اس لمحے کو اپنی زندگی کا خاص ترین لمحہ قرار دیا ہے۔ جویریہ نے انسٹاگرام پر ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے بتایا کہ ان کا نکاح 51 ہزار روپے حق مہر کے عوض اداکار سعود اشرف قاسمی کے ساتھ انجام پایا تھا۔ ویڈیو میں قاضی کو جویریہ سے نکاح کے لیے رضامندی لیتے اور سعود کو خوشگوار انداز میں جواب دیتے دیکھا جاسکتا ہے۔ ویڈیو میں جویریہ کو ریڈ اینڈ پنک عروسی لباس میں گھونگھٹ ڈالے اور سعود کو آف وائٹ شیروانی اور مہارون کلا پہنے دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ خوبصورت لمحات شادی کے یادگار دن کی جھلک پیش کرتے ہیں۔ جویریہ اور سعود کی شادی 2005 میں ہوئی تھی، اور اب یہ جوڑا دو بچوں، جنت اور ابراہیم کے والدین ہیں۔

فلم پشپا 2 کا مشہور گانا یوٹیوب سے ڈیلیٹ کیوں کردیا گیا؟

فلم کی ریلیز کے بعد مداحوں نے پشپا 2 کے گانے دمنٹے پٹکورا کو بے حد پسند کیا تھا، ذرائع

ممبئی (شوبز ڈیسک) ٹالی ووڈ اسٹار الو ارجن کی بلاک بسٹر فلم پشپا 2 کا پولیس پر طنز کرنے والا متنازع گانا یوٹیوب سے ڈیلیٹ کردیا گیا۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق سنیما بھگدڑ کیس کے باعث الو ارجن کی فلم پشپا 2: دا رول کا پولیس پر طنز کرنے والا گانا یوٹیوب سے ہٹا دیا گیا ہے۔ فلم کی ریلیز کے بعد مداحوں نے پشپا 2 کے گانے دمنٹے پٹکورا کو بے حد پسند کیا، حالانکہ یہ فلم کے ساؤنڈ ٹریک کا حصہ نہیں تھا تاہم اب میکرز کو اسے یوٹیوب سمیت دیگر پلیٹ فارمز سے ڈیلیٹ کرنا پڑ گیا۔ ٹی سیریز نے یہ گانا 24 دسمبر کو یوٹیوب پر اپلوڈ کیا تھا لیکن چند گھنٹوں کے اندر ہی اسے بھگدڑ کیس کی وجہ سے ہٹا دیا۔ یہ گانا دیوی سری پرساد کی کمپوزیشن تھی اور فلم میں ایک منظر سے متاثر تھا جس میں فہد فاضل کا کردار، بھنور سنگھ شیخاوت، الو ارجن کے کردار پشپا راج کو چیلنج کرتا ہے۔ اس منظر میں بھنور شیخاوت پشپا سے کہتا ہے اگر ہمت ہے تو پکڑو شیخاوت، پکڑ لوگے تو سنڈیکیٹ چھوڑ دوں گا بعد میں، وہ اس ڈائیلاگ کو ایک ریمکس گانے میں تبدیل کرکے اس پر ڈانس کرتا ہے۔ گانے کی ریلیز کے بعد سوشل میڈیا پر اس گانے کو لے کر کڑی تنقید شروع ہوگئی تھی۔ کچھ لوگوں نے اسے مزاحیہ قرار دیا جبکہ دیگر نے اسے غیر مناسب وقت پر ریلیز کرنا کہا، خاص طور پر جب الو ارجن خود ریاستی حکومت اور پولیس کے ساتھ قانونی مسائل کا سامنا کر رہے تھے۔ ممکنہ تنازع کو دیکھتے ہوئے، ٹی سیریز نے یہ گانا یوٹیوب اور دیگر پلیٹ فارمز سے ہٹا دیا تاکہ معاملات مزید خراب نہ ہوں۔

ہالی ووڈ فلم بے بی ڈرائیور کا چائلڈ اسٹار ہڈسن میک حادثے میں ہلاک

نیویارک (کلچرل ڈیسک) ہالی ووڈ کی مشہور زمانہ ڈرامہ فلم بے بی ڈرائیور کے چائلڈ اسٹار ہڈسن میک 16 سال کی عمر میں ٹریفک حادثے میں ہلاک ہوگئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق 16 سالہ ہڈسن میک 19 دسمبر کو ایک حادثے میں شدید زخمی ہونے کے بعد 21 دسمبر کو انتقال کر گئے۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ ہڈسن میک چلتی ہوئی گاڑی سے گرنے کے باعث زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر یونیورسٹی آف الاباما ایٹ برمنگھم اسپتال منتقل کیا گیا۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ حادثے میں انہیں شدید چوٹیں آئیں، جن کے باعث وہ دورانِ علاج جانبر نہ ہوسکے۔ پولیس حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کررہی ہے، اور ابتدائی معلومات کے مطابق حادثے کے وقت گاڑی حرکت میں تھی۔ یاد رہے کہ ہڈسن میک نے بے بی ڈرائیور میں کم عمر بے بی کا کردار ادا کیا تھا اور وہ بچوں کے شوز میں وائس اوور آرٹسٹ کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے تھے۔

کامران غلام کی وکٹ کیپر اور ربادا سے تلخ کلامی کی ویڈیو وائرل

بیٹر کو جان بوجھ کر تلخ کلامی کیلئے اکسایا گیا تاکہ انکی وکٹ حاصل کی جاسکے، ذرائع

سینچورین (اسپورٹس ڈیسک) باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے پہلے روز قومی ٹیم کے بیٹر کامران غلام کی جنوبی افریقی وکٹ کیپر اور کگیسو ربادا سے تلخ کلامی کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ سینچورین میں کھیلے جارہے سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے روز قومی ٹیم محض 211 رنز بنا کر آل آٹ ہوگئی تھی، پاکستان کی جانب سے کامران غلام نے سب سے زیادہ 54 رنز بنائے تھے۔ میچ کے دوران کامران غلام اور کگیسو ربادا کے درمیان اسوقت تلخ کلامی ہوئی جب سائیڈ اسکرین کے سامنے سے 2 افراد گزر رہے تھے تو بیٹر نے بالر کو رکنے کا اشارہ کیا جس پر ربادا بھڑک اٹھے اور دونوں کرکٹرز میں تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا۔ بعدازاں جنوبی افریقی وکٹ کیپر کائل ویرین اور کامران غلام کے درمیان بھی بحث ہوئی جس پر دونوں نے ایک دوسرے کو کھری کھری سنائیں، بعدازاں کامران غلام وکٹ گنوا بیٹھے۔ خیال رہے کہ آسٹریلیا، جنوبی افریقا اور انگلینڈ کے کرکٹرز حریف ٹیموں کو دباؤ میں لانے کیلئے تلخ جملوں کا سہارا لیتے ہیں تاکہ پریشر بڑھا کر وکٹ حاصل کی جاسکے۔

نوجوان اوپنر سے لڑائی، آسٹریلوی میڈیا نے کوہلی کو ''جوکر'' کہہ ڈالا

باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ کے پہلے روز میدان میں ہونے والی لڑائی فینز اور اخبارون تک پہنچ گئی

سڈنی (اسپورٹس ڈیسک) آسٹریلین میڈیا نے باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے پہلے روز ڈیبیو کرنے والے اوپنر سیم کونسٹاس سے ویرات کوہلی کو بدتمیزی کرنے پر جوکر کہہ کر پکارنا شروع کردیا۔ گزشتہ روز میلبرن میں کھیلے جارہے سیریز کے چوتھے ٹیسٹ میچ کے پہلے روز ڈیبیو کرنیوالے آسٹریلوی اوپنر سیم کونسٹاس سے الجھ پڑے تھے جس پر انہیں تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ ٹیسٹ کے آغاز پر 19 سالہ آسٹریلوی اوپنر سیم کونسٹاس نے غیر معمولی بیٹنگ کرتے ہوئے بھارتی بولر جسپریت بمرا کی دھلائی بھی کردی تھی جس پر ہندوستانی فیلڈرز پریشان نظر آرہے تھے۔ میچ کے 10 ویں اوور کے اختتام پر ویرات کوہلی اور سیم کونسٹاس کے آپس میں کندھے ٹکرا گئے جس پر دونوں کے درمیان تکرار ہوئی تاہم عثمان خواجہ اور امپائرز نے بیچ بچا کروا دیا۔ واقعہ کے بعد ویرات کوہلی کو تنبیہ کرتے ہوئے میچ فیس کا صرف 20 فیصد جرمانہ اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ دیا گیا۔ سوشل میڈیا پر اس واقعے کے وائرل ہونے کے بعد ویرات کوہلی کو کم ازکم ایک میچ کی معطلی کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا جارہا ہے تاہم آسٹریلوی میڈیا نے جمعہ کی صبح کے اخبارات میں کوہلی کو 'مسخرہ' اور جوکر کہہ کر پکارا جبکہ ایک تصویر میں انکے منہ میں بچے کی فیڈر بھی دیکھائی گئی۔ دی ویسٹ آسٹریلیا نامی اخبار نے 'مسخرہ کوہلی' کی ہیڈلائن درج کی، جس پر بھارتی سپورٹرز اور فینز بھڑک اٹھے۔ دوسری جانب پوسٹ ڈے پریس کانفرنس میں سیم کونسٹاس نے میدان پر ویرات کوہلی کے خود سے ٹکرانے کو غلطی کہا، انکا کہنا تھا کہ میں اپنے گلفوز ایڈجسٹ کررہا تھا، اور مجھے لگتا ہے کہ وہ غلطی سے مجھے ٹکرا گئے۔

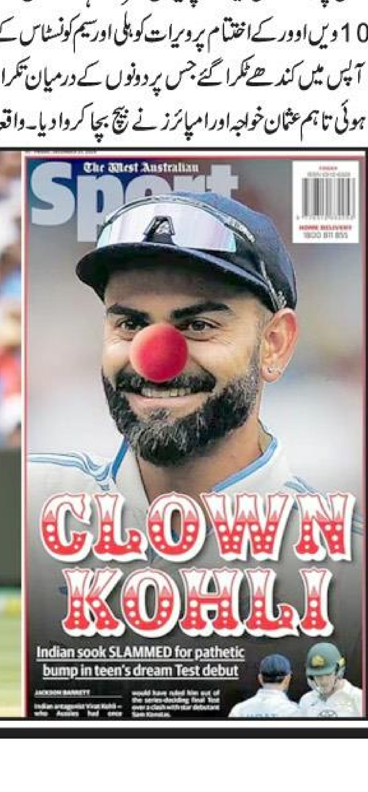

رونالڈینو نے تاریخ کے سب سے بہترین فٹبالر کا نام بتادیا؟

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) سابق برازیلین اسٹار رونالڈینو نے لیونل میسی کو تاریخ کے بہترین فٹبالر کے طور پر منتخب نہ کرکے مداحوں کو حیران کردیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق برازیل کو فیفا ورلڈکپ جتوانے والی ٹیم کے رکن سابق فٹبالر رونالڈینو نے تاریخ کے بہترین فٹبالر کے طور پر اپنے ملک کے سابق عظیم فٹبالر ایڈسن آرانٹس ڈو نیسکیمینٹو (پیلے) کا انتخاب کیا۔ رونالڈینو سے حالیہ انٹرویو میں سوال کیا گیا کہ ان کے خیال میں فٹ بال کی تاریخ میں سب سے بہتر کون ہے؟ جس پر فٹبالر نے بیساختہ پیلے کا نام لیا۔ انہوں نے دیگر فٹبال لیجنڈز جیسے زینڈین زیڈان، نیمار، رونالڈو، فرانز بیکن بار، ڈیاگو میراڈونا، جوہان کروف، کرسٹیانو رونالڈو اور لیونل میسی کے ناموں کا ذکر نہیں کیا۔ رونالڈینو کے ردعمل نے مداحوں میں حیرت کا باعث بنا کیونکہ یہ توقع کی جارہی تھی کہ وہ میسی کا انتخاب کریں گے، جو بارسلونا میں انکے جانشین سمجھے جاتے تھے۔

چیمپئنز ٹرافی، ٹکٹوں کی فروخت کیلئے آن لائن رجسٹریشن شروع

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے ٹکٹوں کی فروخت کیلئے آن لائن رجسٹریشن شروع کردی۔ رپورٹس کے مطابق شائقین کرکٹ آئی سی سی کے سوشل میڈیا چینلز کے ذریعے ٹورنامنٹ سے متعلق اہم پیشرفت بشمول ٹکٹوں کی فروخت کے بارے میں اپ ڈیٹس حاصل کرنے کیلئے سائن اپ کرسکتے ہیں۔ اس لنک کے ذریعے شائقین کرکٹ ٹکٹ سے متعلق تفصیلات کے علاوہ اپنا نام، ای میل ایڈریس، رابطہ نمبر، تاریخ پیدائش اور رہائشی ملک اور پسندیدہ ٹیم درج کریں گے اور ٹکٹس سے متعلق اپ ڈیٹس کیلئے رجسٹرڈ ہوجائیں گے۔ چیمپئنز ٹرافی کے باقاعدہ شیڈول کا اعلان ہوگیا ہے، میگا ایونٹ 19 فروری سے کراچی میں شروع ہوگا جس میں 8 ممالک کے درمیان 15 میچز کھیلے جائیں گے۔ پاکستان کا روایتی حریف بھارت کیساتھ ہائی وولٹیج ٹاکرا 23 فروری کو دبئی میں ہوگا۔ لاہور اور دبئی میں 4، 4 میچز کھیلے جائیں گے، نیشنل بینک اسٹیڈیم کراچی اور پنڈی کرکٹ اسٹیڈیمز 3، 3 میچز کی میزبانی کریں گے، چیمپئنز ٹرافی کا انعقاد 19 فروری سے 9 مارچ تک ہوگا۔ گروپ اے میں پاکستان، بھارت، نیوزی لینڈ اور بنگلادیش شامل ہیں، گروپ بی میں آسٹریلیا، انگلینڈ، افغانستان اور جنوبی افریقا موجود ہیں۔

کوہلی کو ''جوکر'' کہنے پر بھارتی میڈیا بھڑک اٹھا، سابق کرکٹرز بھی طیش میں آ گئے

ممبئی (اسپورٹس ڈیسک) آسٹریلوی بیٹر کو کندھا مارنے کے معاملے پر بھارت کے اسٹار بیٹر ویرات کوہلی کو جوکر، مسخرا کہنے پر بھارتی میڈیا بھڑک اٹھا۔ بھارتی میڈیا اور سابق کرکٹرز کا کہنا ہے کہ دنیائے کرکٹ میں رنز مشین کہلائے جانیوالے ویرات کوہلی میلبرن ٹیسٹ میچ سے قبل ہی آسٹریلیا کے سابق کرکٹرز، میڈیا انہیں تنقید کا نشانہ بنارہے ہیں تاکہ انڈر پریشر لایا جاسکے۔ آسٹریلوی اخبار کی جانب سے کرکٹر سے متعلق ایسے ریمارکس نہایتی نامناسب اور غیر سنجیدہ ہیں۔ گزشتہ روز میلبرن میں کھیلے جارہے سیریز کے چوتھے ٹیسٹ میچ کے پہلے روز ڈیبیو کرنیوالے آسٹریلوی اوپنر سیم کونسٹاس سے الجھ پڑے تھے جس پر انہیں تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ ٹیسٹ کے آغاز پر 19 سالہ آسٹریلوی اوپنر سیم کونسٹاس نے غیر معمولی بیٹنگ کرتے ہوئے بھارتی بولر جسپریت بمرا کی دھلائی بھی کردی تھی جس پر ہندوستانی فیلڈرز پریشان نظر آرہے تھے۔

بقیہ نمبر 1

کہنا تھا کہ کرم ایجنسی لاکھوں انسانی جانیں مشکلات کا شکار ہیں حکومت وادارے ایک دوسرے ملبہ ڈالنے کے بجائے حالات کوٹھیک کریں۔ کرم ایجنسی میں دشمن واضح ہے یہ وہی خوارج ہیں جنہوں نے بلوچستان سمیت پورے ملک میں دہشتگردی کا بازار گرم کر رکھا ہے۔انہوں کہا کے سیکورٹی ادارے 200 کلومیٹر روڈ کی حفاظت نہیں کر سکتے تو اس ملک کا خدا ہی حافظ ہے انہوں نے کہا پاراچنار کوغزہ کو کیوں بنایا جارہا ہے نااہل صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ کوفوری برطرف کیا جائے پاراچنار سانحہ میں شہید افراد کے اہل خانہ کو انصاف دلوایا جائے پاراچنار کے عوامی جرگے میں پیش مطالبات کوتسلیم کیا جائے۔دریں اثناء مجلس وحدت مسلمین کی جانب سے نمائش چورنگی دھرنا چوتھے روز بھی جاری ہے دھرنے میں علامہ ناظر عباس تقوی، مولانا علی مرتضیٰ زیدی، ایس ایم نقی، علامہ بلاول فائضی، سمیت معروف سیاسی وسماجی مذہبی شخصیات نے شرکت کی اور شرکاء سے خطاب میں حکومت سے پاراچنار راستوں کی بندش کے خاتمے اوردہشت گردوں کے خلاف آپریشن کا مطالبہ کیا۔

بقیہ نمبر 2

کوآسان بنانے کے لیے ایران کی تیاری کا اعادہ کیا۔ ایرانی آئل پروڈکٹس ایسوسی ایشن اورقزوین چیمبر آف کامرس کے انرجی کمیشن کے سربراہ جعفر اللہ وردیہانے ایران کو پاکستان کی اہم لیموں کی برآمدات کونوٹ کیا۔ انہوں نے پاکستانی پروڈیوسرز اور سرمایہ کاروں کوقزوین کی صنعتوں بشمول خوراک کی پیداوار، کاغذ کی تیاری، زراعت، کیمیکلز، ڈٹرجنٹ اور آٹوموٹیو پرزوں سے منسلک ہونے کی دعوت دی۔ پاکستان کی ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے سی ای اوزبیر موتی والا نے ایران کی صنعتی طاقت کوتسلیم کیا اور ایرانی سرمایہ کاروں پرزور دیا کہ وہ پاکستان میں چاول کی کاشت جیسے بیرون ملک کاشتکاری کے منصوبوں پرغورکریں۔انہوں نے دوطرفہ تجارت کے 20 بلین ڈالر تک پہنچنے کے امکانات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ علاقائی تجارت کی نمو پیداواری لاگت کوکم کر سکتی ہے اوراقتصادی سرگرمیوں کو بڑھا سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 3

کی ریگولیرٹی کویقینی بنانے کے لئے کوشاں ہے۔سی ای او پی آئی اے نے کہا کہ پی آئی اے کی آن ٹائم پرفارمنس کا حدف 90 فیصد مقرر کیا گیا ہے جو پی آئی اے روزانہ کی بنیاد پر حاصل کرنے میں کامیاب ہورہا ہے۔

بقیہ نمبر 4

قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس دورے کے دوران کیے گئے معاہدوں کی تکمیل سے دونوں ممالک کے لیے ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔ سفیر محمد نے ایران اور پاکستان کے درمیان برادرانہ تعلقات کی پائیدار نوعیت پرزور دیتے ہوئے کہا کہ یہ مختلف چیلنجوں کے باوجود برقرار ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ دونوں ممالک اسرائیلی حکومت کے مظالم اور فلسطینیوں کی نسل کشی کے حوالے سے مشترکہ موقف رکھتے ہیں، پاکستان مسلسل ایران کے موقف کی حمایت کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 5

ہوئے بین القوامی سطح پرخودکوایک عالمی لیڈر کے طور پر منوانے میں کامیاب ہوئیں ۔سیاسی سطح پر بہت زیادہ کھچاؤ ہونے کی وجہ سے سول بالادستی کو ناقبل تلافی نقصان کو جب میاں محمد نواز شریف اور محترمہ بینظیر بھٹو نے بھانپ لیا تو چارٹر آف ڈیمانڈ کر کے اُن قوتوں کو پیغام دیا کہ ملک کے مفاد میں صرف عوام کے ووٹوں سے کامیاب ہونے والی قوتیں ہیں ملک کے دستور کی روشنی میں آگے بڑھا سکتیں ہیں

بقیہ نمبر 6

، DJ سینٹرل پرنسپل سیکریٹری عدنان اختر، ڈاکٹر ہادی، انچارج جناح ہسپتال ورکس نسیم اللہ خان، لاہور سے آئے ہوئے غلام رسول بٹ، زین بٹ سٹی کورٹ سے شایان خان، معروف سماجی رہنما واستحکام پاکستان سوشل فورم پاکستان کے صدرانیس قریشی، گل فراز خان، فیاض گل، سینئر فوٹو جرنلسٹ لئیق عالم نواب ودیگر سیاسی وسماجی وکاروباری شخصیات نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 7

اس بات کویقینی بناتا ہے کہ بینکنگ نظام میں وافر رقم موجود رہے۔انہوں نے کہا کہ مختصر مدت کے بانڈز پر شرح منافع کا اگر جائزہ لیں تو اس میں تھوڑی سی گراوٹ نظرآتی ہے جو 24 دسمبر کو 12 اعشاریہ 50 فیصد تھی تاہم 26 دسمبر کو یہ شرح کم ہو کر 12 اعشاریہ 49 فیصد پر آگئی تھی۔ عارف حبیب لمیٹڈ کے ڈائریکٹر اکیوٹیز طاہر عباس کے مطابق بینکنگ سیکٹر کا ایڈوانس کے مقابلے میں ڈپوزٹ کا تناسب بڑھ کرتقریبا 50 فیصد کے قریب ہوگیا ہے جوکہ گزشتہ سال کے اسی مہینے کے دوران 47 اعشاریہ 8 فیصد تھا۔اس سے قبل اگست 2024 میں یہ تناسب 38 اعشاریہ 4 فیصد تھا تاہم اب بڑھتے ہوئے موجودہ سطح پر ہے، یعنی اس عرصے میں ڈپوزٹس میں 1 اعشاریہ 6 فیصد اضافہ ہوا ہے جبکہ ایڈوانسز بھی 27 اعشاریہ 6 فیصد بڑھے ہیں۔

بقیہ نمبر 8

میں شرکت کی اس موقع پر مہمان خصوصی وزیر اعلیٰ سندھ کے معاون خصوصی برائے خوراک عبدالجبار خان نے کہا کہ پاکستان کا نام روشن کرنے والوں کی ہر سطح پر پذیرائی ہونی چاہئے انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے وزیر اعلیٰ سندھ کوخصوصی ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ تمام ہنرمندوں کو پروموٹ کریں جو خدمات سرانجام دے رہے ہیں عبدالجبار خان نے کہا کہ میں ان لوگوں کوخراج تحسین پیش کرتا ہوں جوملک وقوم بالخصوص غریب عوام کی دل وجان سے خدمت کررہے ہیں ان کی خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازاجارہا ہے جوکہ ایک خوش آئند عمل ہے انہوں نے کہا کہ اپنے شعبوں میں اچھی اور نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کی حوصلہ افزائی سے دیگر محنتی لوگوں میں مزید اچھے کام کرنے کی لگن بڑھے گی

بقیہ نمبر 9

کرتے رہے ہیں۔مورخہ 28 دسمبر 2024 کو بسلسلہ ولادت باسعادت دختر رسول جو 26 ویں حضرت فاطمة الزہرا سلام علیہا کانفرنس منعقد کی جارہی ہے جس میں تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام و ذاکرین اور معروف شاعر وثنا خواں ومنقبت خواں شرکت فرمائیں گے۔ کانفرنس مرکزی دفتر ناظم آباد چورنگی میں سہ پہر تین بجے ہوگی۔

بقیہ نمبر 10

پارٹی کی 16 سالہ بدترین حکمرانی کی وجہ سے سندھ کے عوام کو پینے کا صاف پانی بھی میسر نہیں۔ واٹر کمیشن کی رپورٹ کے مطابق سندھ کے لوگ سیوریج کا پانی پینے پر مجبور ہیں جب کہ یونیسف جیسے بین الاقوامی ادارے کی سروے رپورٹ کے مطابق سندھ میں آج بھی 63 لاکھ بچے دووقت کا کھانا کھائے بغیر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ دریائے سندھ پر غیر قانونی نہروں کی تعمیر کے خلاف پیپلز پارٹی کا دوہرا معیار ہے

بقیہ نمبر 11

ٹیکسوں کی بھرمار سے عوام کی حالت پہلے ہی بد سے بدتر ہے اور اگر عوام پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ ڈالا گیا تو حالات قابو سے باہر ہوسکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 12

بھی خطاب کیا۔ محمود حامد نے مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کا ضلع جنوبی پاکستان کی معاشی شہ رگ ہے، یہاں سے 70 فیصد ریونیو جمع ہوتا ہے، پرنٹنگ پریس انڈسٹری کی بجلی بند کرکے تاجروں کو فاقہ کشی پر مجبور کیا جارہا ہے، ملکی معیشت کوتباہ کرنے کی سازشیں ناکام بنا دیں گے ۔ کے الیکٹرک کی اس ظالمانہ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے برآمدات بھی متاثر ہونے کا خدشہ ہے اس لیے برآمدی اشیاء کا پیکنگ میٹریل ،باکسز اور دیگر ضروریات ضلع جنوبی کی پرنٹنگ مارکیٹ میں تیار کی جاتی ہیں جنہیں کے الیکٹرک نے 6 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کر کے مفلوج کر دیا ہے۔محمود حامد نے کہا کہ ہم نے کے الیکٹرک کا ہرظلم سہا ہے، پرنٹنگ پریسوں اور ہمارے گھروں کا بجلی کا جوبل کچھ عرصے پہلے 3 ہزار آتا تھا آج وہ بل 15 سے 18 ہزار روپے آرہا ہے اورہم اسے مجبوراً پابندی سے ادا کررہے ہیں لیکن اب کے الیکٹرک کہ ارباب اقتدار یہ چاہتے ہیں کہ کنڈے پر جوبجلی کے الیکٹرک کے کرپٹ افسران نے بیچی ہے اس کا بل بھی پابندی سے ادا کرنے والے ذمہ دار اور قانون پسند شہریوں سے وصولی کیے جائیں، اسی لیے کے الیکٹرک نے نیپرا میں اپنے ڈوبے ہوئے 68 ارب روپے ریکوری کے لیے درخواست دی ہے جسے ہم مسترد کرتے ہیں۔ کے الیکٹرک کے 68 ارب روپے کے نقصان کے ذمہ دار اس کے اندر موجود کرپٹ اور بے ایمان افسران ہیں ۔انہوں نے کہا کہ چھوٹے تاجروں اور کاٹیج انڈسٹری کا یہ فیصلہ ہے کہ اب ظلم کے آگے ہم نہیں جھکیں گے اور کے الیکٹرک کی ہٹ دھرمی کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ مظاہرین نے ''لوڈ شیڈنگ بند کرو ، کے الیکٹرک کا لائسنس منسوخ کرو ،تانبہ چور کے الیکٹرک، معیشت دشمن کے الیکٹرک، حق دوتاجر کو، بجلی دوتاجر کو'' کے زبردست نعرے لگائے اور پُرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

بقیہ نمبر 13

محمد جاوید بلوانی، سینئر نائب صدر ضیاء العارفین، نائب صدر فیصل خلیل احمد، سابق صدور مجید عزیز اور جنید اسماعیل ماکڈا کے علاوہ کے سی سی آئی کی منیجنگ کمیٹی کے اراکین نے بھی شرکت کی۔ رضوان سعید نے بتایا کہ پاکستان کے جی ایس پی پلس اسٹیٹس کی بحالی کے لیے جنگی بنیادوں پر کام جاری ہے جس کی تصدیق ایک کانگریسی رکن نے کی ہے جوکمیٹی کا حصہ ہیں اور یقین دلایا ہے کہ وہ جی ایس پی پلس کے لیے پاکستان کا کیس آگے بڑھائیں گے۔

بقیہ نمبر 14

اور فکرانگیز خطاب بھی کیا۔علما کرام سیاسی مذہبی جماعتوں کے رہنما تاجر برادری نے بھی صدیق اکبر کی سیرت پر روشنی ڈالی۔ بلال سلیم قادری نے اپنے خطاب میں کہا کہ کائنات میں آقائے دوجہاں اور تمام انبیا کے بعد سب سے معتبر ذات صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہے۔فتنوں کا دور ہے ہمیں اپنے بزرگوں کے عقیدے پر زندہ رہنا ہے جس پر انہوں نے شہادت کا مرتبہ حاصل کیا ہے۔ ہمارے بزرگوں کا عقیدہ ہی ہمارے لیے مشعل راہ ہے ۔یہ کارواں جنت کی خوشبو کو حاصل کرے گا اور جنت میں داخل ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ہرصحابی اور ان کے گھر کا اور اہلبیت کا ہر فرد اداب و احترام کے لائق ہے اور ان کا اداب واحترام کرنا ہم سب کے لیے بہت ضروری ہے۔ بلال سلیم قادری کا مزید کہنا تھا کہ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جو ذات مبارک ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے تمام صحابہ کرام میں سب سے افضل ترین ذات اور صحابی اگر کوئی ہے وہ سیدنا صدیق اکبر ہیں۔ قرآن میں سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ سورہ آل عمران، سورالیل، سور التوبہ، سورالزمر اور سورالفتح میں ہوا ہے، جن میں آپ کے مناقب بیان ہوئے ہیں کہ سفرِ ہجرت کے موقع پر آپ دشمنوں کے غارِ ثور کے دہانے پر پہنچنے کی وجہ سے غمگین ہوئے۔ آپ کی جانب سے راہِ خدا میں صدقہ و خیرات کی گواہی سورالیل میں دی گئی۔سورالزمر میں آپ کے پیکر صداقت ہونے کو بیان کیا گیا۔ سورالفتح میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت وصحبت کا تذکرہ ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے مقام امتیازی کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ صدیق سے محبت مومن کرے گا جبکہ نفرت منافق رکھے گا۔

بقیہ نمبر 15

بچوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی، محمد یوسف نے افتتاح کے موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیو کراچی ٹاؤن میں عائشہ منور پردہ پارک اپنی نوعیت کا پہلا پارک ہے جس میں خوبصورت بارہ دری بنائی گئی ہے اور پارک کے سینٹر میں خوبصورت فائنٹین بنایا گیا ہے، بچوں کے لئے خوبصورت جھولے، خواتین اور بزرگوں کے بیٹھنے کے لئے آرام دہ اور دیدہ زیب بینچیز لگائی گئی ہیں، انہوں نے کہا کہ صحت مند اور خوشگوار ماحول کے ساتھ بلدیاتی خدمات کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے ہم نے عوام سے جو وعدے کئے الحمداللہ بلا تعطل ان وعدوں کو پورا کررہے ہیں، نیو کراچی ٹاؤن کے پارکس و پلے گراؤنڈز کو خوبصورت بنانے کے لئے تزئین و آرائش کے کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہیں جس میں محکمہ باغات کی کاوشیں کابل ستائش ہیں، انہوں نے کہا کہ جس ماحول میں آج ہم موجود ہیں ایسا ہی خوشگوار ماحول پورے ٹاؤن بلکہ پورے شہر قائد میں ہونا چاہیئے، الحمداللہ مجھے بحثیت ٹاؤن چیئرمین اللہ پاک نے یہ موقع دیا ہے کہ میں نیو کراچی کے عوام کی خدمت کروں، انہوں نے کہا کہ سابقہ دور میں نیو کراچی ٹاؤن کو نظر انداز کیا جاتا رہا اور اس ٹاؤن کے باسیوں کے مسائل پر توجہ نہیں دی گئی آج منتخب بلدیاتی نمائندے نیو کراچی ٹاؤن کے ہر علاقے میں جا کر عوامی مسائل کو سن رہے ہیں اور ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر رہے ہیں، یہی وجہ ہے کہ جب ٹاؤن چیئرمین کا چارج ملا تو نیو کراچی ٹاؤن کا یہ پارک تباہ حال تھا ڈائریکٹر باغات کے ساتھ مل کر اس پارک کی از سرنو بحالی کا کام کیا گیا اور آج الحمداللہ عائشہ منور پردہ پارک کو تیار کرکے عوام کے لئے کھول دیا گیا ہے، افتتاحی تقریب سے وائس چیئرمین شعیب بن ظہیر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی منزل تک پہنچنے کے لئے پختہ عزم اور ارادے کی ضرورت ہوتی ہے، چیئرمین محمد یوسف کی سربراہی میں نیو کراچی ٹاؤن کی عوام کے مسائل کو حل کرنے اور سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہیں، چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن محمد یوسف نے افسران کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں اعزازی شیلڈ بھی دیں

بقیہ نمبر 16

ایڈوکیٹ، سیداسرارعلی ایڈوکیٹ، سید فہد علی ایڈوکیٹ، مشتاق احمد ایڈوکیٹ، پادر ہنوک، امانت کھوکھر، وقار حسین، سیدذوالفقارشاہ، حارث امین بھٹی، محمد فہیم، عباس احمد، عمران علی، وزارت کے افسران کے ہمراہ کیک کاٹا گیا۔

بقیہ نمبر 17

حصول کے لیے امیگریشن اور اسٹوڈنٹ ویزا کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ فاروق مغل نے بتایا کہ امریکہ میں اسکالرشپس موجود ہیں پاکستانی طلبہ کو بہتر گائیڈنس کی ضرورت ہے۔انہوں نے ماجو کیساتھ بھرپور تعاون جاری رکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر زبیر شیخ نے بتایا کہ انہوں نے بھی امریکہ سے ہی پی ایچ ڈی کی ہے اور وہ کمپیوٹر سائنٹسٹ ہیں اس لئے دونوں ممالک کے تعاون کی اہمیت سمجھ سکتے ہیں۔ ڈاکٹر زبیر شیخ نے کہا کہ آسٹریلیا اور امریکہ کے تعلیمی اداروں کیساتھ طلبہ کی بہتری کے لئے بھرپور رابطوں کے لئے تیار ہیں۔ ملاقات میں ڈاکٹر حنا فاطمہ) ڈین، فیکلٹی آف بی بی اے (، ناصر وجاہت) کو۔ فاؤنڈر اور گلوبل سیکریٹری جنرل، امریکن پاکستان بزنس ڈویلپمنٹ فورم (، عمر فاروق پٹیل) ہیڈ آف مارکیٹنگ اینڈ کارپوریٹ ریلیشنز (AMPAK BDF، بلال فاروق پٹیل) ڈائریکٹر بزنس الائنس (AMPAK BDF، اور کاشف رانا) ڈائریکٹر بزنس ڈویلپمنٹ، ٹرائیٹن انجینئرنگ (بھی شریک تھے۔

بقیہ نمبر 18

خرچ پر پرائیویٹ اسپتالوں سے علاج کروانے پر مجبور ہیں۔ موذی امراض میں مبتلا ملازمین اور انکے زیر کفالت کنبہ کے علاج پر ساری ساری تنخواہ خرچ ہورہی ہے۔لیکن انہیں ری ایمبرسمنٹ کی سہولت بھی فراہم نہیں کی جارہی ہے۔ جبکہ کے ایم سی کی اپنی بڑی اسپتالیں ہونے کے باوجود وہ علاج معالجے کی سہولت سے محروم ہیں۔ جبکہ اسی طرح ڈی ایم سیز کے ہزاروں ملازمین بھی علاج معالجے کی سہولت سے محروم ہیں۔ جہاں میڈیکل انشورنس اور پینل پراوپی ڈی کیلیے اسپتال موجود بھی ہیں تو وہاں سے ملازمین کو دوائیں فراہم نہ کرنے کے باوجود بھی میڈیکل الاؤنس کی کٹوتی کی جارہی ہے۔ جوکہ غیر قانونی عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان کے تحت ہرشہری کو مفت علاج معالجے کی سہولت فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ جبکہ اداروں کے ملازمین کو علاج معالجے کی سہولت فراہم کرنا ادارے کی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں چارٹر آف ڈیمانڈ پہلے ہی دی جاچکی ہے۔ لہذا اس پر عملدرآمد کیا جائے۔

بقیہ نمبر 19

خطے میں امن کے توازن کو بگاڑنے کے مترادف ہے۔ میاں زاہد حسین نے کاروباری برادری سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی سیکیورٹی اوردوسری ضروریات کا فیصلہ کوئی دوسرا ملک کیسے کرسکتا ہے۔ ایک پڑوسی ملک بھارت پاکستان کے جوہری اورمیزائل پروگرام کواپنے تسلط کی راہ میں بڑی رکاوٹ سمجھتا ہے اورجوہری ٹیکنالوجی کی دوڑ پاکستان نے نہیں بلکہ بھارت نے شروع کی تھی اوراب اسے خوش کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جسکی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ہمارے دفاعی پروگرام کا اصل نکتہ بھارتی جارحیت کا سدباب کرنا ہے اسی لئے ہمارا میزائل پروگرام بھی جنوبی ایشیا تک محدود ہے مگر دنیا کے دوسرے کونے پرواقع ملک اسے اپنے لئے خطرہ سمجھ رہے ہیں جوحیران کن ہے۔ میاں زاہد حسین نے کہا کہ دنیا کا کوئی ملک بھی دہشت گردی کو برداشت نہیں کرتا مگر پاکستان نے اس سلسلہ میں ہمیشہ دفاعی حکمت عملی اپنائی ہے جس کی بھاری قیمت ادا کرنا پڑی ہے اوراس سال پاکستان کے 215 فوجی جوان اورافسران دہشت گردوں کے حملوں میں شہید ہوچکے ہیں جوایک بڑا نقصان ہے، کاروباری برادری اپنے شہیدوں کوسلام پیش کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 20

علاقوں میں انٹرنیٹ فراہمی بہتر بنا کر کسانوں کوڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ساتھ جوڑا جائے، کولڈ اسٹوریج اور ٹرانسپورٹیشن نیٹ ورکس پر سرمایہ کاری کی تجویز بھی دے دی۔ پاشا کا کہنا ہے کہ حکومت ایگری ٹیک اسٹارٹ اپس کو کم شرح سود پر قرضوں کے ساتھ ٹیکس چھوٹ بھی دے، صوبوں کوزرعی پالیسیوں پرہم آہنگ کرنے کیلئے قومی ریگولیٹری اتھارٹی قائم کی جائے۔ پاشا کے مطابق زرعی شعبہ پاکستان کی 60 فیصد افرادی قوت کو ملازمت فراہم کرتا ہے جبکہ زراعت کا جی ڈی پی میں 24 فیصد حصہ ہے۔

بقیہ نمبر 21

، ملکی دفاع، اندرونی سلامتی اور رواں سال انسداد دہشت گردی کے حوالے سے کیے جانے والے اقدامات پر بات کریں گے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ وہ مسلح افواج کی تربیتی مشقوں اورعوام کی فلاح و بہبود کے لیے کیے گئے اقدامات پر بھی بات کریں گے۔ان کا کہنا تھا کہ سیکیورٹی فورسز نے رواں برس مجموعی طور پر 59 ہزار 775 آپریشنز کیے ہیں، ان کارروائیوں میں خوارج سمیت 925 دہشت گردوں کو واصل جہنم کیا گیا۔ان کا کہنا تھا کہ ان انٹیلی جنس کارروائیوں میں دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ خیبر پختونخوا میں طرز حکمرانی کی خرابیوں، خامیوں، خلا کو قربانیوں سے پر کررہے ہیں ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ملک دشمن دہشت گردوں کے خلاف یہ آخری خارجی کے خاتمے تک جاری رہی گی، پاکستان اپنی سرحدوں اور شہریوں کی حفاظت کے لیے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھے گا۔ان کا کہنا تھا کہ سیکیورٹی فورسز نے اپنی کارروائیوں میں 27 افغان دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے مزید بتایا کہ پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے اور انٹیلی جنس اداروں اور پولیس کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر 179 سے زائد آپریشنز کیے جارہے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے بتایا کہ سیکیورٹی آپریشنز کے دوران فورسز نے 73 ہائی ویلیو ٹارگٹ، انتہائی مطلوب دہشت گردوں کو کامیابی سے ختم کیا۔ان کا کہنا تھا کہ ان کارروائیوں کے دوران 383 افسران اور جوانوں نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔انہوں نے کہا کہ آرمی چیف نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہر پاکستانی سپاہی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہ جو گورننس میں گیپ، اس میں جوخرابیاں اور خامیاں ہیں، وہ ہم روزانہ اپنے شہدا کی قربانیوں سے پر کر رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا کہنا تھا کہ بھارت کی جانب سے رواں برس 25 بار سرحدی خلاف ورزی کی گئی۔ان کا کہنا تھا کہ افغان حکام کو کہتے ہیں کہ ان خارجی، دہشت گردوں کو پاکستان پر فوقیت نہ دے، ایک پاکستانی کی جان اور حفاظت افغانستان پر مقدم ہے، ہم نے مسلسل کہا کہ ان دہشت گردوں کو قابو کریں، اگر وہ قابو نہ کریں تو کیا ہم بیٹھ کر تماشہ دیکھتے رہیں۔انہوں نے کہا کہ جو دوغلی سیاست کا پرچار کرتے ہیں میں ان سے سوال کرتا ہوں کہ جو اہلکار شہید کیے گئے، کیا وہ اس ملک اور صوبے کے شیردل جوان نہیں تھے؟ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ 2021 میں آپریشن کے باعث خوارج کی کمر ٹوٹ گئی تھی، وہ بھاگ رہے تھے، میرا سوال ہے کہ انہیں کس نے کس کے فیصلے پر انہیں دوبارہ آباد کیا اور دوام بخشا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا کہنا تھا کہ یہ جو فیصلے جن کا ہم خمیازہ بھگت رہے ہیں، ان فیصلوں کی لکھائی روزانہ جوان اپنے خون سے دھور ہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ کوئی لیڈر سمجھنے سے قاصر ہو، کوئی فریق اپنی مرضی مسلط کرنے پر تلا ہوتو اس سے کیا بات کی جائے، اگر ہر مسئلے کا حل بات چیت میں ہوتا تو دنیا میں کوئی جنگ نہ ہوتی، اس تمام صورتحال کے باجود کوئی لیڈر یہ کہے جب کہ وہ اس صلاحیت سے عاری ہے کہ اپنی غلطی سے سیکھے اور سمجھے کہ وہ سب کچھ جانتا ہے تو ایسے رویوں کی قیمت قوم اپنے خون سے چکاتی ہے اور ہم چکار ہے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بات چیت کا بیانیہ بنانے، اس پر سیاست کھیلنے کے بجائے بہتر طرز حکمرانی پر توجہ دینی چاہیے، اب وقت آگیا ہے کہ دہشت گردی پر سیاست نہ کی جائے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے 9 مئی سے متعلق سزاں کے سوال کے جواب میں کہا کہ 9 مئی کے حوالے سے افواج کا نقطہ نظر واضح اور مستقل ہے اور وہ یہ ہے کہ نومئی پاکستان کا نہیں عوام پاکستان کا مقدمہ ہے، یہ بات کلیئر ہونی چاہیے، نومئی سے جڑے منصوبہ سازوں کو سزاں تک انصاف نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اگر کوئی جتھہ، کوئی مسلح اور پرتشدد گروہ اس طریقے سے اپنی مرضی اور سوچ کومسلط کرنا چاہیے معاشرے پر اور اس طرز عمل کو قانون اور آئین کے مطابق نہی روکا جائے تو پھر ہم اپنے معاشرے کو کس طرف لے کر جائیں گے۔ اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جہاں تک سزاں کا ذکر کا گیا، دیکھیں 2023 میں اعلی عدلیہ کے فیصلے کی روح میں جو عمل تھا، فوجی عدالتوں میں جو لوگوں کو بھیجا گیا تھا، وہ منجمد کردیا گیا تھا، حال ہی میں جب 7 رکنی بینچ نے اس کے اوپر فیصلہ دیا تو اس کی روشنی میں سزائیں سنانے کا عمل اب مکمل کیا جاچکا ہے۔ اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا کہنا تھا کہ اس کے اندر مروجہ قانون کے تحت ثبوت اور شواہد کے مطابق، تمام قانونی تقاضوں کو پورا کرکے، وہ تمام لوگ جو 9 مئی کی ہنگامی آرائی میں ملوث تھے اور جن کو قانون کے مطابق فوجی عدالتوں میں بھیجا گیا، ان کو سزائیں دینا کا عمل مکمل ہوچکا ہے اور اس فیصلے سے یہ بڑا واضح پیغام جاتا ہے کہ اس طرح کے معاملات کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور مستقبل میں بھی کوئی اس طرح کے معاملات میں ملوث ہوگا تو اس کو آئین و قانون کے مطابق ہر صورت سزا ملے گی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ جو آپ نے سوال کیا، اس کے توسط سے میں یہ ضرور کہنا چاہوں گا کہ 9 مئی کی جو سزائیں ہیں، اس سے جڑے، فوجی عدالتوں سے جڑے جو عدم شفافیت اور سویلین بالادستی کا بیانیہ بنایا جارہا ہے، اس کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ پاکستان میں جو ملٹری کورٹس ہیں، وہ آئین وقوانین کے مطابق دہائیوں سے قائم ہیں اور عمل میں ہیں، یہ انصاف کے تمام تقاضوں کو بخوبی پورا کرتے ہیں، عالمی عدالت انصاف نے بھی اس پورے عمل کی توثیق کی ہوئی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ملٹری کورٹس میں جو ملزمان ہوتے ہیں، انہیں وکیل کرنے، ثبوت پیش کرنے سمیت تمام قانونی حقوق حاصل ہوتے ہیں، انہیں اپیل کرنا بھی حق ہوتا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ یہ بیانیہ اس لیے ہی بنایا جاتا ہے کہ 9 مئی کے واقعات کا کوئی قانونی، اخلاقی جواز نہیں ہے، اس کا آپ کسی طرح سے دفاع نہیں کرسکتے، تو پھر اس عمل کے خلاف پروپیگنڈا کیا جاتا ہے، جب کہ حقیقت یہ ہے کہ آج اس کے خلاف بات کرنے والے خود اس کے داعی ہوتے تھے، ایک اور دلچسپ بات بتاں کہ کچھ عرصہ پہلے تو یہ بیانیہ بنایا جار ہا تھا کہ یہ جو انتشاری احتجاجی ہیں، یہ ایجنسیوں کے بندے، پلانٹڈ لوگ ہیں، اور فوج نے گہری سازش کے تحت حملے کرائے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ جب بقول ان کے ہم نے اپنے بندوں کو سزائیں دے دی ہیں تو ان انتشاریوں کو خوش ہونا چاہیے، اب وہ پریشان ہیں، اس لیے کیونکہ اپنے اقتدار کی ہوس میں وہ منافقت اور فریب کی آخری حدوں کو عبور کر چکے ہیں، یہ ہی مسئلہ ہے، اب جو انسداد دہشت گردی کی عدالتیں ہیں، انہیں بھی مقدمات کے جلد فیصلے کرنے چاہئیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی برطانیہ میں نسلی فسادات ہوئے تو کتنی سرعت کے ساتھ بالغ اور نابالغ ملزمان کو سزائیں دی گئیں، جب کیپٹل ہل پر حملہ ہوا تو کتنی تیزی کے ساتھ سینکڑوں لوگوں کو سزائیں دی گئیں، اس سے قبل لندن رائٹس میں 1200 لوگوں سزائیں دی گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مغربی ممالک میں اس طرح کے عناصر کو کوئی جگہ نہیں دیتا، نہ کہ ان کو جگہ دیں اور انتشار پر سیاست کی اجازت دیں، جن کو سزائیں دی گئیں، ان کے والدین کو دیکھنا چاہیے کہ کس طرح سے ان بچوں، جوانوں کو پروپیگنڈا کر کے اپنے مخصوص سیاسی ایجنڈے، سیاسی مقاصد اور اقتدار کے لیے استعمال کیا گیا، کچھ لوگ نوجوانوں میں اپنی سیاست کیلیے زہر ڈالتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ اس لیے جو لوگ اس پروپیگنڈے کی بنیاد رکھتے ہیں، اصل ملزم تو وہ ہیں اور اسی لیے انصاف کا سلسلہ اس وقت تک چلے گا جب تک 9 مئی سے جڑے منصوبہ ساز اور اصل گھنانے کرداروں کو آئین و قانون کے مطابق کیفر کردار تک نہیں پہنچایا جائیگا، کیونکہ پاکستان اور پاکستانی قوم اس جیسے سانحے اور اس جیسی انتشاری سیاست کی اجازت نہیں دے سکتے۔ پی ٹی آئی کے حکومت اور اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ مذاکرات سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ پہلے بھی یہ بات کرچکا ہوں، دوبارہ دہرا دیتا ہوں کہ پاکستان کی فوج کا ہر حکومت کے ساتھ ایک سرکاری اور پیشہ ورانہ تعلق ہوتا ہے، حکومتیں سیاسی جماعتیں بناتی ہیں، اس سرکاری، پیشہ ورانہ تعلق کو سیاسی رنگ دینا مناسب نہیں ہے، یہ پاکستان کی فوج ہے کسی مخصوص جماعت یا مکتبہ فکر کی فوج نہیں ہے، ہمارے لیے تمام سیاسی جماعتیں اور رہنما قابل احترام ہیں، کوئی فرد واحد، اس کی سیاست، اس کی اقتدار کی خواہش پاکستان سے بالاتر نہیں ہے، اس وقت وفاق اور صوبوں میں سیاسی جماعتوں کی حکومتیں موجود ہیں، سیاسی مذاکرات کرنا سیاسی جماعتوں کا کام ہے، یہ خوش آئند ہے کہ سیاستدان مل بیٹھ کر اپنے معاملات کوحل کریں، نہ کہ انتشاری سیاست کریں۔ سابق ڈی جی آئی ایس آئی فیض حمید سے متعلق سوال پر ان کا کہنا تھا کہ فوج کا احتساب کا نظام بہت جامع ہے، 9 مئی کے پہلے ایک مربوط منصوبہ بندی اور سازش تھی، جو لوگ بھی اس منصوبہ بندی اور سازش میں ملوث تھے، انہیں آئین و قانون کے مطابق کیفر کردار تک پہنچانا ضروری ہے، ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ ہر فوجی افسر کیلیے ریاست اور افواج مقدم ہیں، کوئی افسر اگر سیاست کو ریاست پر مقدم رکھے گا تو اسے اس کا جواب دینا پڑے گا، اس کیس کے حوالے سے میں یہ کہنا چاہوں گا کہ یہ حساس اور زیر سماعت کیس ہے، اس میں حساس معاملات جڑے ہیں، اس لیے اس پر غیر ضروری تبصروں اور تجزیوں سے گریز کیا جائے۔ 26 نومبر کو ڈی چوک میں ہونے والے احتجاج کے حوالے سے سوال پر ان کا کہنا تھا کہ اس دن پیش آئے واقعات کے پیچھے سیاسی دہشت گردی کی خاص سوچ تھی، یہ منفی اور دہشت گردی کی سیاست کا سلسلہ 2014 میں پارلیمنٹ اور سرکاری املاک پر حملوں سے شروع ہوا، اس طرح کی سرگرمیوں سے عوام کی ترقی کے اقدامات میں رخنہ پڑتا ہے، جس کی قیمت ہم سب چکاتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ اس واقعے کے بارے میں یکم دسمبر کو وزارت داخلہ نے اعلامیہ جاری کیا تھا اور بتایا تھا کہ اس تمام صورتحال میں افواج مظاہرین کے ساتھ براہ راست رابطے میں نہیں رہی، نہ اس کو پرتشدد ہجوم کو قابو کرنے کے لیے تعینات کیا گیا تھا

بقیہ نمبر 22

رواں سال قومی خزانے میں 70 ارب روپے وصول ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ اے ڈی آر کا مسئلہ حل ہوگیا ہے، جس کے پیچھے نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور گورنر اسٹیٹ بینک کی کوششیں کارفرما ہیں۔ اگر یہ کوششیں نہ ہوتیں تو قومی خزانے میں 70 ارب روپے وصول نہ ہوتے جو 3 سال میں 140 ارب روپے کے لگ بھگ ہو جائیں گے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ گزشتہ برسوں میں بینکوں نے بے پناہ منافع کمایا۔ ساڑھے 22 فی صد تک پالیسی ریٹ تھا، ایسے میں سرمایہ کاری کہاں ہونی تھی کہ اتنے مہنگے ریٹ پر کون انڈسٹری لگاتا۔ لوگ ٹی بلز میں سرمایہ کاری کرتے رہے اور بیٹھے بٹھائے نفع لیتے رہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ اس سلسلے میں ہم نے یہ منظم جدوجہد کی اور آج کابینہ کے سامنے یہ معاملہ آئے گا، جس کی منظوری کے بعد صدر مملکت اس کا آرڈیننس جاری کریں گے۔

بقیہ نمبر 23

عمر مکمل کرنے پر قومی شناختی کارڈ کا حصول لازمی ہے۔ نادرا آرڈیننس 2000 کے سیکشن (1) 9 کے تحت 18 سال کی عمر کے بعد 90 دن کے اندر شناختی کارڈ کے لیے درخواست دینا ضروری ہے۔ بروقت درخواست نہ دینے پر نادرا آرڈیننس کے سیکشن 30 (e) کے مطابق 6 ماہ تک قید بامشقت یا 50,000 روپے تک جرمانہ یادونوں سزائیں ہوسکتی ہیں

بقیہ نمبر 24

سے آج یا کل تک معاہدے پر دستخط ہوجائیں گے۔ بیرسٹر سیف نے میڈیا سے کرم ایشو پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم ایسا حل چاہتے ہیں جو سب کو قابل قبول ہو، امید ہے کہ کرم میں دونوں فریقین رضامندی سے آج یا کل تک معاہدے پر دستخط کردیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا کردار محض ثالث کا ہے، بھاری اسلحہ کی حوالگی اور مسئلے کو مستقل طور پر حل کرنا ہمارا مطالبہ ہے۔ کرم میں متحارب دونوں قبائل کو چھوٹا نہیں ہر قسم کا بڑا اسلحہ مکمل طور پر حکومت کے حوالے کرنا ہوگا۔ بیرسٹر سیف کا کہنا تھا کہ کرم میں قیام امن کیلئے کوہاٹ میں اس وقت بھی فریقین میں جرگہ جاری ہے، ہم ایسا حل چاہتے ہیں جوسب کوقابل قبول ہو، حکومت کا کردار محض ثالث کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ مسلح افراد کے بنکرز اور مورچے خالی نہیں بلکہ مکمل مسمار کیے جائیں، اس وقت اسلحہ حوالگی کا صرف ایک نکتہ ہے جس پر مشاورت جاری ہے، اس کے باعث ہی معاملات تھوڑے تعطل کا شکار تھے۔ ترجمان خیبر پختونخوا حکومت کا کہنا تھا کہ ٹل سے پاڑا چنار تک 80 کلومیٹر سے زائد کی سڑک میں صرف 25 کلومیٹر علاقہ حساس ہے، معاہدے کے ذریعے اب جس علاقے میں حملہ ہوگا اس علاقے کے لوگوں کو ذمہ دار ٹھہرایا جائیگا اور اس علاقے کے اس حملے پر جرمانے کی ادائیگی بھی کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کرم تنازع 130 سالہ پرانا ہے، ماضی کو کریدنے کی بجائے غلطیوں سے سیکھنا چاہیے۔ بیرسٹر سیف نے کہا کہ ٹل پاڑا چنار روڈ کے حساس مقامات پر 400 اضافی پولیس اہلکاروں کے ساتھ ایف سی کی 2 پلاٹون بھی تعینات کی جائیں گی۔ صوبائی مشیر اطلاعات ونشریات نے کہا کہ ڈی جی آئی ایس پی آر کے بیان پر کوئی کمنٹ نہیں کروں گا، فوجی عدالتوں کے فیصلوں کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا جائیگا۔

بقیہ نمبر 25

کی نمائندہ تھی۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر دنیا کی پہلی مسلم خاتون وزیر اعظم بنیں، نہ صرف پاکستان مگر عالمی سطح پر لیڈر مانی جاتی تھیں، عوام کی آواز کو بین الاقوامی سطح تک پہنچاتی تھیں اور اس ملک کے عوام کی حقیقی نمائندہ تھیں اور عوام کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے شہادت پائی لیکن نظریے سے پیچھے نہیں ہٹیں۔ان کا کہنا تھا کہ جنہوں نے شہید بینظیر بھٹو کو شہید کیا ان کو یہ غلط فہمی تھی کہ اب بینظیر بھٹو موجود نہیں ہوں گی تو سندھ، بلوچستان، پختونخوا، وسیب، پنجاب، وفاق، گلگت بلتستان اور کشمیر کی حقیقی آواز ہمیشہ کے لیے دب جائے گی اور پاکستان میں صرف اور صرف کٹھ پتلیاں ہوں گی جو اپنی اقتدار اور کرسی کی خاطر اپنے مقف، اپنے نظریے، منشور اور پاکستان کے عوام کے حق پر، صوبوں کے حق پر سودا کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں، پاکستان کی قومی سلامتی، ہمارے ایٹمی اثاثوں پر سودا کرنے اور سب کچھ کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ کٹھ پتلیاں ملک کو نقصان پہنچانے کے لیے تیار ہوتے ہیں بس ان کو اسلام آباد کی کرسی پر بیٹھنے کا شوق ہوتا ہے اور 27 دسمبر 2007 سے آج تک ملک کے عوام اور ملک مشکل میں ہے تو صرف اس لیے تم نے بینظیر بھٹو کو شہید کرکے ہم پر ان کٹھ پتلیوں کو مسلط کردیا۔ 'بیرونی سطح پر بہت سارے امتحان آنے والے ہیں' انہوں نے کہا کہ اب ملک ایک ایسی جگہ پر کھڑا ہے جہاں مسئلے ہی مسئلے ہیں، اندرونی مسئلے ہیں، معاشی بحران ہے، دہشت گردی کا بحران ایک دفعہ پھر سر اٹھا رہا ہے، ہر صوبے کے اپنے اپنے مسئلے ہیں۔ چیئرمین پی پی پی نے کہا کہ بیرونی سطح پر بھی، بہت سارے امتحان آنے والے ہیں، پاکستان کے اندرونی مسئلے ہیں یا پھر پاکستان کو بین الاقوامی سطح پر مشکلات ہیں، ان تمام مشکلات کا سامنا کرنے کے لیے سیاسی جماعتیں اور سیاسی قوتیں جو اسٹیک ہولڈرز ہوتے ہیں، ان کو مل کر ان مسائل کا مقابلہ کرنا پڑے گا، کسی ایک سیاسی جماعت کے پاس نہ وہ مینڈیٹ ہے اور نہ وہ طاقت ہے کہ وہ بیک وقت اندرونی اور بیرونی مسائل کا مقابلہ کرے۔ 'ہم نہ سلیکٹڈ اور نہ فارم 47 والے ہیں' انہوں نے کہا کہ پی پی پی کو عوام نے ایک ذمہ داری دی ہے، ہم وہ واحد سیاسی جماعت ہیں جو آج کل کی سیاسی صورت حال میں بھی فخر سے کہہ سکتے ہم نہ سلیکٹڈ ہیں اور نہ ہم فارم 47 والے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ اسمبلی میں ہماری تعداد اتنی نہیں ہوگی لیکن اگر ہم جوابدہ ہیں تو گڑھی خدابخش، پی پی پی کے جیالوں اور ملک کے عوام کو جوابدہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب حکومت سازی کا وقت تھا تو ہمارا کسی کرسی یا وزارت کا شوق نہیں تھا، ہم نے اس وقت فیصلہ کیا کہ جو سیاسی جماعت ہمارے پاس آئی ہے اور جو وعدہ کررہی ہے کہ وہ سیاسی استحکام، مہنگائی میں کمی کریں گے تو ہم ان کا ساتھ دیں گے اور حکومت بنائیں گے تو اس وقت ہم نے معاہدے پر دستخط کردیا۔ حکومت کا نام لیے بغیر بلاول نے کہا کہ معاہدے میں ہم نے کہا ہم آپ کو ووٹ دلوا رہے ہیں مگر ایسا نہ ہو کہ آپ ووٹ لے کر آنکھیں پھیر جائیں، ایسا نہ ہو کہ ماضی میں ایک سیاست دان آپ کے بارے میں کہتا تھا کہ جب مشکل میں ہوتو پیر پڑتے ہو اور جب مصیبت سے نکلتے ہوتو گلہ پکڑ لیتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہی وجہ تھی چیئرمین پی پی پی اور پاکستان مسلم لیگ)ن (کے سربراہ نے باقاعدہ طے کیا کہ آپ کے پاس قومی اسمبلی میں زیادہ نشستیں ہیں آپ حکومت بنائیں ہم کوئی وزارت نہیں لیں گے آپ پوری ذمہ داری کے ساتھ حکومت چلائیں۔ 'حکومت کے ساتھ معاہدے پر ابھی تک عمل نہیں ہوا' ان کا کہنا تھا کہ طے ہوا تھا کہ پی ایس ڈی پی اور چاروں صوبوں کے تعمیراتی منصوبے ہم مل کر بنائیں گے اور پسماندہ علاقوں جن کو ہر مسلم لیگ کے دور میں سوتیلا سلوک کا سامنا کرنا پڑا چاہیے وہ بلوچستان، خیبر پختونخوا، وسیب یا ہمارا سندھ ہو ہم نے تحریری طور پر طے کیا کہ پی ایس ڈی پی مل کر بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کوئی وزارت نہیں بلکہ عوام کا حق مانگا ہے لیکن ابھی تک اس دستاویز پر عمل درآمد میں ہم ناکام رہے ہیں اور میرے لیے اپنے اراکین کو بار ہا مجبور کرنا کہ اسمبلی پہنچیں کورم پورا کریں ان کے ہر بل کو آنکھیں بند کر کے ووٹ ڈالیں مگر جب اپنے علاقے میں واپس جائیں تو خالی ہاتھ جائیں اور حلقے کے عوام معیشت کے بارے میں سوال کریں تو آپ کے پاس جواب نہ ہو۔ چیئرمین پی پی پی نے کہا کہ اس طرح حکومتیں نہیں چلتیں، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ پارلیمان کو اعتماد میں لے اور ہر مسئلے کا حل پارلیمان سے اتفاق رائے سے منظور کرے، اگر ہم اسی طریقے سے چلیں تو امید ہے کہ ہم واقعی پاکستان کے عوام کے تمام مسائل کا حل کرسکتے ہیں۔ 'حکومت کے پاس یک طرفہ فیصلے کرنے کا مینڈیٹ نہیں ہے' انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس یک طرفہ فیصلے کرنے کا مینڈیٹ موجود نہیں ہے، پارلیمان میں حکومت کا یک طرفہ فیصلے کرنا مینڈیٹ موجود نہیں ہے، حکومت کے پاس اگر مینڈیٹ ہے تو اجتماعی فیصلوں کا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ میں حکومت کو یہی تجویز دیتا ہوں اور صدر پاکستان سے اپیل کرتا ہوں کہ بطور صدر مملکت اور وفاق کا نمائندہ حکومت کو تجویز دی جائے جو فیصلے اتفاق رائے سے لیے جاتے ہیں وہ طاقت ور فیصلے ہوتے ہیں اور مسائل کا اصل حل نکالتے ہیں۔ 'پاکستان کے خلاف عالمی سازش پکڑی گئی ہے، اس کے لیے ایک ہونا پڑے گا' انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف عالمی سطح پر جوسازش پکڑی گئی ہے

بقیہ نمبر 26

وفاقی حکومت سے درخواست ہے کہ افغانستان کے معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیا جائے اور خیبر پختونخوا کی سیاسی قیادت پر مشتمل جرگہ بنا کر ان کی تجاویز کے مطابق معاملہ آگے بڑھایا جائے۔ پی ٹی آئی رہنما کا کہنا تھا کہ ہمارا علاقہ جنگ سے بری طرح متاثر ہوا ہے۔ 40 سے 50 سال سے ہم جنگوں سے تنگ آچکے ہیں۔ برادر اسلامی ملک کے ساتھ ایسی صورت حال کسی بھی طرح قابل قبول نہیں ہے۔ جنگ، تشدد اور جارحیت کسی مسئلے کا حل نہیں۔ تمام مسائل کا حل مذاکرات کی میز پر نکالا جائے۔ اسد قیصر نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان اپنے تحفظات ایک دوسرے کے سامنے رکھیں۔ مجھے امید ہے کہ بڑے مسائل بھی جرگوں کے ذریعے حل ہوسکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 27

کہا کہ ہم نے گڑھی خدا بخش کی دھرتی کی قسم کھائی ہوئی ہے کہ ہم جو بھی کام کریں گے اس کے لیے عوام کو اور اس دھرتی کو جواب دہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پاکستان کو بچانا ہے، اگر کوئی سپر پاور ہے تو اللہ تعالی ہی سپر پاور ہے، جس پر ہم یقین رکھتے ہیں۔ اور انشااللہ اللہ تعالی کے فضل وکرم اور آپ کی دعاں سے ہم ان مشکل حالات سے پاکستان کو نکالیں گے۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ آپ کو خوش خبریاں دیں گے۔ یہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، ہم ہر چیز کو سنبھالیں گے اور ہر چیز کو ٹھیک رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہاں مشکلیں ہیں، تکالیف ہیں مگر یہ میرے لیے کوئی نئی بات نہیں ہے، آپ سے بھی کہتا ہوں کہ کوئی پروا کرنے کی ضرورت نہیں، ان سب) مشکلات سے (کو میں دیکھ لوں گا۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ نہ آپ کا پانی کہیں جائے گا، نہ آپ کی گیس کہیں جائے گی، سب آپ کو ملے گا، جو آپ کا حق ہے، جو دوسرے صوبے کا حق ہے وہ ان کو ملے گا۔ خطاب کے آخر میں صدر مملکت کے نے کہا کہ دنیا بدل رہی ہے جدید چیزیں ہورہی ہیں، مگر وہ سب انسان کو، آپ کو اور پارٹی کو فائدہ دیں گی۔

بقیہ نمبر 28

دلی خواہش ہے کہ ہمارے افغانستان کے ساتھ تعلقات بہتر ہوں اور ہم ایک دوسرے کے ساتھ معاشی میدان میں تعاون کریں جس کے نتیجے میں ہماری تجارت کو فروغ ملے اور دیگر صورتوں میں تعاون بڑھایا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بدقسمتی سے ٹی ٹی پی آج بھی وہاں) افغانستان (سے آپریٹ ہورہی ہے اور وہاں سے پاکستان میں بے گناہ لوگوں کو شہید کیا جارہا ہے، یہ پالیسی نہیں چل سکتی۔ افغان حکومت کو ہم نے کئی بار پیغام دیا ہے کہ آپ کے ساتھ اچھے تعلقات چاہتے ہیں مگر ٹی ٹی پی کا مکمل طور پر ناطقہ بند کیا جائے اور انہیں کسی صورت اجازت نہیں ہونی چاہیے کہ پاکستان کے بے گناہ لوگوں کو شہید کیا جائے۔ شہباز شریف نے کہا کہ یہ ہمارے لیے ریڈلائن ہے کہ ٹی ٹی پی وہاں سے کسی صورت میں بھی آپریٹ کرے گی۔ یہ ہمارے لیے قابل قبول نہیں ہے اور ہم اس پر پاکستان کی سالمیت کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اپنا مکمل دفاع کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں ایک بار پھر افغان حکومت کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس معاملے پر آپ ٹھوس حکمت عملی بنائیں۔ ہم اس پر آپ سے مزید بات چیت کے لیے بھی تیار ہیں لیکن اگر ایک طرف ہمیں یہ پیغام ملے کہ ہم تعلقات بڑھانا چاہتے ہیں اور دوسری طرف ٹی ٹی پی کو کھلی چھوٹ ہو تو یہ دوعملی نہیں ہوسکتی۔ یہ ممکن نہیں ہے۔ قبل ازیں وزیراعظم نے سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو کی برسی کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بے نظیر بھٹو کو راولپنڈی میں شہید کردیا گیا، وہ بڑی جرات مند خاتون تھیں، میاں نواز شریف اور بے نظیر بھٹو کے درمیان لندن میں چارٹر آف ڈیموکریسی بھی سائن ہوا، جسے بعد میں تمام سیاسی جماعتوں نے سپورٹ بھی کیا۔ انہوں ل ے کہا کہ بے نظیر کی جمہوریت کے لیے بے پناہ خدمات ہیں، ان کی اس ملک اور جمہوریت کے لیے قربانی ہمیشہ مثال رہے گی ہم ان کے لیے دعا کرتے ہیں۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ پارا چنار میں ادویات کی قلت کا پتا چلا ہے، جس پر وفاقی حکومت نے ہیلی کاپٹر کے ذریعے ایک ہزار کلو ادویات فراہم کی ہیں اور این ڈی ایم اے کے ذریعے ادویات پہنچائی گئیں، اسی طرح وہاں سے علاج کے لیے لوگوں کو اسلام آباد منتقل کیا گیا۔

بقیہ نمبر 29

گا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے بانی نے بھی کسی بھی ڈیل سے انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ اس پارٹی کے سیاسی قیدیوں کی رہائی ان کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 9 مئی میں ہم ہوتے تو ہم ہوتے ہی نہیں، بانی پی ٹی آئی جیل سے دھمکی اور ڈیڈ لائن بھی دے سکتے ہیں۔ بانی پی ٹی آئی ہمارے دفتر کو بھی نہیں کھلوا سکے۔ خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں سے نمٹنے کا واحد طریقہ مذاکرات ہیں، لیکن افسوس کا اظہار کیا کہ سیاسی جماعتیں اسے مسترد کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے خلاف 200 کے قریب مقدمات درج ہیں۔ اگر خان 9 مئی کا ماسٹر مائنڈ ہے تو اسے سزا ملنی چاہیے۔ اگر نہیں تو سب بیٹھ کر بات کریں۔ ملزمان کو فوجی سزا سنائے جانے کے خدشات کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جب سابق وزیر اعظم ذوالفقار بھٹو کو سزا سنائی گئی تو تقریبا ہر لیڈر نے اپیل کی۔ خالد مقبول صدیقی نے الزام لگایا کہ جو لوگ انسانی حقوق کی صورتحال کے بارے میں دعوے کرتے ہیں وہ بھی چناؤ اور انتخاب کرتے ہیں۔ ہمیں فکر نہیں کرنی چاہئے اور کوئی بھی ہمارے نظام انصاف کو کسی بھی زاویے سے دیکھ سکتا ہے، انہوں نے کہا اور مزید کہا کہ ملک نے اس طرح کے پیغامات سے کبھی دبا نہیں لیا۔ ایم کیوایم رہنما نے کہا کہ وہ وزیر دفاع خواجہ آصف کے آپریشن گولڈ اسمتھ کے دعوؤں سے لاعلم ہیں۔ انہوں نے پی ٹی آئی کے 9 مئی اور نومبر کے واقعات پر عدالتی کمیشن کے مطالبے سے اتفاق کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انصاف کے عمل پر سیاسی اثر ورسوخ نہیں ہونا چاہیے۔ خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ پی ٹی آئی کو سیاسی حساسیت سے آگاہ ہونا چاہیے، اور دونوں مذاکراتی کمیٹیوں کے رہنماں کو اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنا ہوگا اور کچھ مطالبات تسلیم کرنا ہوں گے۔

بقیہ نمبر 30

کے واقعے کی بھرپور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے مزید کہا کہ احتساب نہ ہونے سے کرپٹ بلڈنگ افسران کے حوصلے بلند ہیں اور بدمعاشیوں میں اضافہ ہورہا ہے، اورنگزیب شہزاد نے کہا کہ غیر قانونی تعمیرات کی سرپرستی اور پردہ پوشی کرکے پایہ تکمیل تک پہنچانے والے بلڈنگ افسران ملک وقوم کے دشمن ہیں، بدعنوانیوں کی نشاندہی پر صحافی کو تشدد کا نشانہ بنانا بدمعاشیوں وغنڈہ گردی کی دلیل ہے، جس کا حکمرانوں کوسختی سے نوٹس لینا چاہیئے اور واقعے کی تحقیقات کراکر ذمہ داران کو قانون کے کٹہرے میں لاکر انصاف کے تقاضے پورے کرنے چاہئیں، اورنگزیب شہزاد نے مطالبہ کیا کہ اظہار رائے کی آزادی کا حق چھیننے کی کوشش کرنے والے معطل بلڈنگ انسپکٹر سجاد کیخلاف محکمہ جاتی کارروائی کی جائے۔

مختصر اشتہارات
نرخ 100 روپے فی سطر
اشتہارات کی بکنگ کیلئے رابطہ کریں
0310-0018168

بقیہ نمبر 31

کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق تینوں مسافر گاڑیاں پانچ جنوری سے رابطہ ایپ پر شفٹ کردی جائیں گی۔اس سے پہلے کراچی ایکسپریس، گرین لائن ایکسپریس اور خیبر میل ایکسپریس کو بھی رابطہ ایپ پر شفٹ کیا جاچکا ہے۔ رابطہ ایپ کے ذریعے مسافر ریل گاڑیوں میں اپنی نشست آن لائن بک کراسکتے ہیں۔ خیال رہے کہ لاہور اور راولپنڈی کے درمیان چلنے والی سبک رفتار اور اسلام آباد ایکسپریس کی بکنگ پہلے ہی رابطہ ایپ کے ذریعے ہورہی ہے۔

بقیہ نمبر 32

پولیس نے رواں سال کے دوران 11 لاکھ 57 ہزار چالان کیے، اس میں سب سے زیادہ چالان گاڑیوں کی نمبر پلیٹ پر کیے گئے۔ ٹریفک پولیس نے صرف نمبر پلیٹ پر 2 لاکھ 21 ہزار سے زائد چالان اور جرمانے میں 11 کروڑ 93 لاکھ وصول کیے۔ اسی طرح سگنل توڑنے پر ایک لاکھ 96 ہزار چالان کر کے ٹریفک پولیس نے 12 کروڑ 49 لاکھ روپے جرمانے عائد کیے جبکہ اوورلوڈنگ گاڑیوں پر 2 لاکھ چالان کر کے 10 کروڑ 31 لاکھ روپے جرمانے کیے۔ نو پارکنگ گاڑیوں پر ایک لاکھ 30 ہزار چالان کے ذریعے 11 کروڑ 57 لاکھ جرمانے کیے جبکہ ون وے اور رونگ وے کی خلاف ورزی پر 91 ہزار چالان کر کے 20 کروڑ 20 لاکھ روپے جرمانے کیے۔ موٹر سائیکل چلاتے ہوئے ہیلمٹ نہ پہننے پر 84 ہزار چالان کے ذریعے 4 کروڑ 24 لاکھ روپے، فینسی نمبر پلیٹ لگانے پر 5 کروڑ 31 لاکھ روپے، ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ ڈالنے پر 3 کروڑ 75 لاکھ روپے جبکہ گاڑیوں میں اسپیڈ و میٹر نہ ہونے پر ایک کروڑ 7 لاکھ روپے کے جرمانے کیے گئے۔

بقیہ نمبر 33

اسٹاف کی تربیت کے حوالے سے باقاعدہ مکتوب ارسال کیا ہے۔ اس تربیتی کورس کا مقصد سندھ پولیس کے بینڈ اسٹاف کی کارکردگی میں مزید بہتری لانا ہے تاکہ وہ قومی تقریبات، خاص طور پر پاسنگ آٹ پریڈز میں اپنی پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرسکیں۔ اس سے قبل، 2009 میں سندھ پولیس کے 85 بینڈ اسٹاف کو پاکستان نیوی کی جانب سے تربیت فراہم کی گئی تھی، جو اس اقدام کی کامیابی کا غماز ہے۔ پاکستان نیوی اسکول آف میوزک کی عالمی سطح پر وسیع تر تجربہ اور مہارت کو مدنظر رکھتے ہوئے، سندھ پولیس نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنے بینڈ اسٹاف کی صلاحیتوں کو مزید نکھارا جائے۔ تربیت کا یہ ریفریشر کورس 90 دنوں پر مشتمل ہوگا، جس کے دوران بینڈ اسٹاف کی استعداد کار اور صلاحیتوں میں نمایاں بہتری متوقع ہے۔ اس کورس کے ذریعے قومی نغموں اور دھنوں کی پرفارمنس میں اضافی معیار کی توقع ہے، جس سے نہ صرف سندھ پولیس کے بینڈ کی کارکردگی میں اضافہ ہوگا، بلکہ قومی سطح پر بھی اس کی شہرت میں اضافہ ہوگا۔ ترجمان سندھ پولیس نے کہا کہ اس تربیت کے ذریعے بینڈ اسٹاف کو جدید ترین تکنیکوں اور طریقہ کار سے آراستہ کیا جائے گا، جس سے ان کی پیشہ ورانہ مہارت میں نکھار آئے گا اور وہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر مزید نمایاں ہوں گے۔

بقیہ نمبر 34

گزشتہ ماہ جرم کا اعتراف کرنے کے بعد چھ ضربوں اور جرمانے کی سزا سنائی گئی تھی۔ مقامی میڈیا کے مطابق محمد آفندی کا سزا سے قبل طبی معائنہ بھی کرایا گیا، سزا کو مسجد میں موجود 90 افراد نے دیکھا، اس موقع پر پولیس کی بھاری نفری بھی موجود تھی۔ رپورٹ کے مطابق 2018 میں ریاست تیرنگانو میں ہی دوخواتین کو ہم جنس پرست جنسی تعلقات کے جرم میں کمرہ عدالت میں درجنوں افراد کی موجودگی میں دو، دوکوڑے لگائے گئے تھے جس پر انسانی حقوق تنظیموں نے خوب شورشرابہ کیا تھا۔ حکومتی جماعت کے نائب صدر Ibrahim Tuan Man نے کہا کہ خلوت کے مجرموں کے لیے عوامی سزا کا نفاذ لوگوں کو اللہ کے احکامات کے مطابق چلنے کی تعلیم دینے کا کام کرتا ہے۔ ملائیشیا کے انسانی حقوق کمیشن نے عدالتی فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ سزا انسانی حقوق، وقار اور قانون کی حکمرانی کو مجروح کرتی ہے اور ساتھ ہی سرعام کوڑے مارنے کی قانونی حیثیت پر بھی سوالات اٹھاتی ہے۔

بقیہ نمبر 35

تنقید سے پہلے دور اقتدار میں اپنے بیانات سن لیں، وہ کیا کہا کرتے تھے، شاہد خاقان عباسی کو تنقید کرنے کے بجائے تجویز دینی چاہیے، شاہد خاقان عباسی اگر پارلیمنٹ میں نہیں تو کیا ہوا اسکی سیاسی اہمیت ہے، یہ وقت ملک کو مسائل سے نکالنے کا ہے، پانی کی تقسیم کے معاملے پر پیپلز پارٹی نے کبھی کمپرومائز نہیں کیا ہے اور نا ہی کرے گی۔

بقیہ نمبر 36

جسٹس ارباب محمد طاہر نے کی۔ شعیب شاہین نے کہا کہ پہلے میرا نام پی این آئی ایل میں ڈالا گیا تھا، عدالتی حکم پر ایف آئی اے نے لسٹ سے میرا نام نکال دیا، سیاسی انتقام کا نشانہ بنانے کے لیے اب میرا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کرلیا گیا۔ عدالت میں ایف آئی اے نے کہا کہ ہماری طرف سے شعیب شاہین کا نام کسی لسٹ میں نہیں، پاسپورٹ آفس کے نمائندے نے کہا کہ شعیب شاہین کا نام غلطی سے لسٹ میں ڈالا گیا تھا جواب کلیئر کردیا گیا، ان کا پاسپورٹ فعال کر دیا گیا، غلطی پر معافی چاہتے ہیں۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے ریمارکس دیے کہ اگر نام دوبارہ کسی لسٹ میں ڈالا گیا تو توہین عدالت ہوگی۔

بقیہ نمبر 37

، گجرانوالہ اور ننکانہ صاحب کے مختلف علاقوں سے ہے۔ انسانی اسمگلر عبدالشکور نے دیگر ملزمان کو پولینڈ بھجوانے کے نام پر 14 لاکھ روپے فی کس کے معاہدے کیے۔ ملزمان نے ایجنٹ کو 2 لاکھ 50 ہزار روپے فی کس ایڈوانس میں ادا کیے۔ زیر حراست ملزمان نے غیر قانونی طریقے سے آذربائیجان سے پولینڈ جانا تھا۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق انسانی اسمگلر عبدالشکور کے موبائل سے اہم شواہد برآمد کرلیے گئے۔ ملزم نے دیگر ملزمان کے آذربائیجان کے ویزے زم زم ٹریول شانگلہ ہل سے حاصل کیے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملزم عبدالشکور کے بھارت ایجنٹ سے رابطے بھی پکڑے گئے ہیں۔ آذربائیجان میں رہائش پذیر بھارتی ایجنٹ گوتم شرما نے ملزمان کو باکو سے غیر قانونی طور پر پولینڈ بھجوانا تھا۔ ملزمان کو مزید تحقیقات کیلیے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کراچی منتقل کر دیا گیا۔ ایف آئی اے امیگریشن نے غیر قانونی طریقے سے یورپ جانے کی سازش بے نقاب کر دی۔

بقیہ نمبر 38

اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریسکیو ادارے جائے حادثہ پر پہنچے اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حادثہ جمعہ کی علی الصباح چار بجے کے قریب مبینہ طور پر کار ریسنگ کے دوران تیز رفتاری کے باعث پیش آیا۔

بقیہ نمبر 39

، جاں بحق خاتون کی شناخت 45 سالہ خورشیدہ کے نام سے ہوئی ہے جبکہ بچے کی شناخت 3 سالہ ذوہیب کے نام سے ہوئی ہے۔

بقیہ نمبر 40

چورنگی، گرومندر سے سولجر بازار متبادل راستہ فراہم کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق ٹریفک کیلیے سوسائٹی سگنل سے کوریڈور تھری، بریٹو روڈ سے سولجر بازار اور گرومندر کی طرف متبادل راستہ فراہم کیا گیا ہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق ابوالحسن اصفہانی روڈ سے بجانب سپر ہائی وے عباس ٹاون کے سامنے دونوں اطراف کی سڑکیں بند ہیں۔ حکام کے مطابق ٹریفک کو پیراڈائز بیکری سے فاریہ چوک واندرون گلیوں کی طرف متبادل راستہ دیا گیا ہے۔ ٹریفک حکام کے مطابق فائیو اسٹار چورنگی مکمل بند ہے، سروس روڈ سے ٹریفک کی روانی جاری ہے جبکہ یونیورسٹی روڈ میٹرو شاپنگ سینٹر سامنے بجانب نیپا بند ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ٹریفک کو اندرون علاقوں میں متبادل راستہ دیا گیا ہے جبکہ مین شاہراہ فیصل اسٹار گیٹ سے ملیر جانے والا راستہ بند ہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق شہر سے آنے والے ٹریفک کو ڈرگ روڈ سے راشد منہاس روڈ کی طرف متبادل راستہ دیا ہے جبکہ ملینیم سے آنے والے ٹریفک کو ڈرگ روڈ سے شہر کی طرف موڑا گیا ہے۔ حکام کے مطابق مین نیشنل ہائی وے ملیر 15 برج چڑھائی قائدآباد کی سڑک بند ہے، ٹریفک کو ملیر ہالٹ سے ماڈل کالونی کی طرف متبادل راستہ دیا گیا ہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق منزل پمپ سے یونس چورنگی، داود چورنگی سے انڈسٹریل ایریا کی طرف بھی متبادل راستہ دیا ہے۔

بقیہ نمبر 41

کے معاملے پر مسلم لیگ ن کے چیف وہپ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پی ٹی آئی کے چیف وہپ عامر ڈوگر کو تیسرا خط لکھ دیا۔ طارق فضل چوہدری نے خط میں لکھا ہے کہ پہلے دو خطوط میں آپ سے پبلک اکاونٹس کمیٹی کے چیئرمین کیلیے 4 ممبران کا پینل مانگا تھا لیکن دس ماہ گزرنے کے باوجود اپوزیشن نے ابھی تک پینل نہیں بھجوایا۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ حکومت چیئرمین پی اے سی کا عہدہ اپوزیشن کو دینا چاہتی ہے تاکہ خود احتسابی کا عمل صاف وشفاف رہے، حکومتی اتحاد کی جانب سے چیئرمین پی اے سی کے انتخاب کے لئے سنجیدہ کوشش کی گئی، چار ناموں پر مشتمل پینل منگوانے کا فیصلہ حکومتی اتحاد کا مشترکہ ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ بطور حکمران جماعت چیف وہپ مجھ پر اتحادی جماعتوں کا دباو ہے، حکومت اور اتحادی چیئرمین پی اے سی کیلیے جلد از جلد انتخاب کا عمل مکمل کرنا چاہتی ہے، آپ کو ایک بار پھر آخری موقع کے طور پر گزارش ہے کہ 7 دن میں پینل بھجوایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پینل 7 دنوں میں نہ بھیجا گیا تو حکومتی اتحاد مل کر چیئرمین کا فیصلہ کرے گا، پی اے سی چیئرمین کا انتخاب آئندہ ہفتے ہر صورت کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 42

ٹی کے جدید کورسز کر رہے ہیں، دیگر ایام کی طرح جمعة المبارک کے روز بھی آئی ٹی کلاسز میں 100 فیصد حاضری کا ہونا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ نوجوانوں کو ان آئی ٹی کورسز سے بڑی توقعات وابستہ ہیں، گورنر انیشیٹیوز کے تحت تربیت حاصل کرنے والے نوجوانوں نے 10 ماہ کی تربیت مکمل کرلی ہے اور یہ زیر تربیت نوجوان 600 سے 900 ڈالرز ماہانہ کما رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 43

ہیں۔ اٹارنی جنرل اور چیف پراسیکیوٹر نے گزشتہ روز پولیس کو ہدایت کی کہ وہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی اہلیہ سارہ نیتن یاہو کے خلاف تحقیقات شروع کریں۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے حامیوں نے عدالت کی جانب سے تحقیقات کے حکم کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جبکہ نیتن یاہو بھی اہلیہ کے دفاع میں سامنے آگئے اور میڈیا پر جھوٹے الزامات لگانے کا الزام عائد کردیا۔ اسرائیلی اٹارنی جنرل نے کہا کہ سارہ نیتن یاہو کے خلاف گواہ کو ہراساں کرنے اور انصاف کے عمل میں رکاوٹ ڈالنے کی تحقیقات ہوگی۔ اسرائیلی چینل 12 کے ایک پروگرام میں نشر کی گئی رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ سارہ نیتن یاہو نے اپنے شوہر کے سابق معاون کو ہدایت کی تھی کہ وہ مقدمے کے اہم گواہ کے خلاف مظاہروں اور سوشل میڈیا مہم شروع کریں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم کو 3 کیسز میں فراڈ اور 1 کیس میں رشوت ستانی کے الزامات کا سامنا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حکمراں جماعت کے رہنما و وزرا بھی نیتن یاہو کی حمایت میں عدالت پہنچ گئے، جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم اور غزہ جنگ کے مخالف اسرائیلیوں نے ان کیخلاف مظاہرہ کیا۔ نیتن یاہو نے مقدمہ ملتوی کروانے کی کوشش کی لیکن عدالت نے درخواستیں مسترد کردیں۔

بقیہ نمبر 44

سے ترامیم کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے وزارت موسمیاتی تبدیلی وموسمیاتی کوآرڈی نیشن کی سفارش پر کاربن مارکیٹ میں تجارت کے حوالے سے پالیسی گائیڈ لائنز کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے معزز پشاور ہائی کورٹ کے احکامات اور وفاقی وزارت قانون و انصاف کی سفارش پر صوبہ خیبر پختونخوا کے تمام ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز کو انشورنس ٹریبونل کے اضافی اختیارات تفویض کرنے کی منظوری دے دی۔

بقیہ نمبر 45

15 پر ملنے والی اطلاع پر پولیس مذکورہ مقام پر پہنچ تو پولیس افسر 52 سالہ رفیق کی لاش بیڈ سے ملی۔ متوفی کورنگی تھانے میں مددگار 15 پولیس میں تعینات اور گھر پر اکیلا ہی رہائش پذیر تھا جبکہ اس کا اہلخانہ سے دو، تین دن سے کوئی رابطہ نہیں ہورہا تھا۔ فوری طور پر پولیس افسر کی وجہ ہلاکت کا تعین نہیں ہوسکا جبکہ پولیس حکام کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں شبہ ہے کہ ہلاکت طبعی پر ہوئی ہے۔ تاہم، میڈیکل رپورٹ آنے کے بعد صورتحال واضح ہوجائیگی۔

بقیہ نمبر 46

حکومتی اقدامات کے تحت بجلی چوروں کیخلاف کریک ڈاؤن جاری ہے، ستمبر 2023 سے اب تک بجلی چوروں سے 139 ارب 6 کروڑ اور 50 لاکھ رقم وصول کرکے قومی خزانے میں جمع کرائے جاچکے ہیں، کریک ڈاؤن کے دوران ایک لاکھ 13 ہزار اور 900 سے زائد بجلی چور گرفتار کئے گئے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ہفتے ملک بھر سے بجلی چوروں سے 69 کروڑ روپے سے زائد رقم وصول کی گئی جبکہ 106 بجلی چوروں کو گرفتار کیا گیا۔ متعلقہ حکومتی ادارے ملک بھر سے بجلی چوری کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھنے کیلئے پرعزم ہے۔

متوجہ ہوں
کراچی کے کسی بھی علاقے میں
روزنامہ ''اتفاق نیوز'' نہ ملنے کی
صورت میں رابطہ کریں
0310-0018168